327

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان

الفضل

خطبہ نمبر

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۵	مورخہ ۷ شوال ۱۳۵۶ھ	یوم شنبہ	مطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۳۷ء	نمبر ۲۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مسجد اقصیٰ کی توسیع کی ضرورت اور آلہ نشر الصوت لگانے کا ارشاد

تحریک جدید کے ماتحت مخلصین جماعت کی مالی قربانی مزید سات سال تک ممتد کرنے کا مقصد

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۳ دسمبر ۱۹۳۷ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

سب سے پہلے تو میں صدر انجمن احمدیہ کے اس محکمہ کو توجہ دلاتا ہوں۔ جو مساجد کا انتظام کرتا ہے۔ کہ دو سال سے مساجد اور مہمان خانہ کی توسیع کے لئے چندہ جمع ہو رہا ہے۔ مہمان خانہ تو خیر بن گیا ہے لیکن مساجد میں ابھی تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ حالانکہ برابر دو سال سے جماعت کے لئے جمعہ کی نماز پڑھنا نہایت ہی مشکل ہو رہا ہے۔ اس تنگی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جن لوگوں کو جگہ نہیں ملتی۔ یا ایسی جگہ ملتی ہے۔ جہاں آواز یا تو پہونچ ہی نہیں سکتی۔ یا پہونچتی ہے۔ تو ٹھیک طرح نہیں پہونچتی۔ ان میں سے وہ کمزور طبع لوگ جو روحانیت میں پکے نہیں۔ گھروں میں ہی رہ جایا کریں گے۔ اور خیال کر لیا کریں گے۔ کہ جگہ تو ملتی نہیں مسجد میں جا کر کیا کرنا ہے۔ ہر جمعہ کی نماز بیسیوں لوگ گلی میں پڑھتے ہیں۔ اور یہ حالت استثنائی نہیں۔ بلکہ یہ ایک

قانون بن گیا

ہے۔ اور یہ صرف اس وجہ سے ہے۔ کہ مسجد میں مزید ایک بھی آدمی کی گنجائش نہیں ہوتی۔

میں نہیں سمجھتا۔ کہ وہ روپیہ جو توسیع مساجد کے لئے جمع ہو چکا ہے۔ کیوں جمع رکھا ہوا ہے اور کیوں اسے فوراً خرچ کر کے مساجد کو وسیع نہیں کیا جاتا۔ جہاں تک مجھے علم ہے۔

اس وقت تک تین چار ہزار روپیہ جمع ہے۔

اور گو مجھے عمارت وغیرہ کے متعلق واقفیت نہیں پھر بھی یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ تین ہزار روپیہ لگا کر ایسی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ کہ یہ ساری مسجد مردوں کے لئے ہی رہ جائے۔ بلکہ اور بھی بڑھائی جا سکے اور عورتوں کے لئے علیحدہ جگہ بن سکے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردگرد کے مکانات سب خریدے جا چکے ہیں۔ اگر صرف گلی کو ہی پاٹ لیا جاتا۔ تو دوسرا مکان ساتھ ملا کر ہزار بارہ سو آدمی کے لئے اور جگہ نکل سکتی ہے۔ اور کچھ حصہ عورتوں کے لئے وقف کیا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ خطبہ جمعہ کے متعلق دیر سے یہ سوال پیدا ہو چکا ہوا ہے۔ کہ اب لوگ اس کثرت سے ہوتے ہیں۔ کہ ہر ایک تک آواز پہونچانا مشکل ہے۔ اور ادھر اللہ تعالیٰ نے لاؤڈ سپیکر بھی ایجاد کرا دیئے ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ اس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ قریباً چھ ماہ کا عرصہ ہوا مجھے بتایا گیا تھا۔ کہ ایک دوست نے اپنے خرچ پر

لاؤڈ سپیکر لگوا دینے کا وعدہ

کیا ہے۔ مگر معلوم نہیں ابھی تک لگا کیوں نہیں۔ جب یہ حقیقت ہے کہ اس کی ضرورت بھی ہے۔ ایک دوست نے وعدہ بھی کیا ہوا ہے۔ تو پھر دیر کیوں ہے۔ منتظمین کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جتنے لوگ خطبہ سننے سے محروم رہتے ہیں اتنا ہی وُہ اس غرض کو فوت کرتے ہیں۔ جس کے لئے جمعہ رکھا گیا ہے۔ شریعت نے خطبہ کو اسقدر اہمیت دی ہے۔ کہ اس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے حق میں سے بھی کچھ وقت بندہ کو چھوڑ دیا ہے گویا اس طرح اللہ تعالےٰ تمثیلی زبان میں فرماتا ہے۔ کہ لو اس اہم کام کے لئے ہم بھی بندہ کو یہ وقت بطور تحفہ دیتے ہیں۔ کیونکہ جو شخص جمعہ کی نماز میں شامل نہ ہو سکے۔ اُسے ظہر کی چار رکعتیں ہی پڑھنی پڑتی ہیں مگر جمعہ کی اللہ تعالےٰ نے دو رکھی ہیں اور دو خطبہ کے لئے چھوڑ دی ہیں۔ اس سے

خُطبہ کی عظمت

کا پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس کے لئے اپنی نماز میں سے وقت چھوڑ دیا ہے۔ گویا اسے اتنی اہمیت دی ہے۔ کہ اس میں دو رکعت کے وقت کا چندہ اپنی طرف سے دیا ہے۔ اور فرمایا کہ جمعہ کے روز جو لیکچر ہو۔ اس میں سے دو رکعت نماز کا وقت ہماری طرف سے بھی چھوڑا جاتا ہے۔ اور جس کام کے لئے اللہ تعالےٰ اپنی ذاتی عبادت میں سے وقت دے۔ اس کی اہمیت ظاہر ہے۔ پھر جمعہ کو اس قدر اہمیت ہے کہ ایک سورۃ قرآن شریف میں اسی نام سے ہے۔ پس اس عظیم الشان نیکی سے جماعت کے ایک حصہ کو بلا وجہ ایک لمبے عرصہ کے لئے محروم رکھنا بہت ہی بُری بات ہے جب ایک چیز ایجاد ہو چکی ہے۔ اس کی ضرورت بھی موجود ہے۔ اور ایک دوست اخراجات ادا کرنے کا وعدہ بھی کر چکے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ لوگوں کو

ثواب سے محروم

رکھا جائے۔ اسی طرح مساجد کی توسیع کا کام ہے۔ اس کے لئے بھی روپیہ جمع ہے۔ مکانات خریدے جا چکے ہیں پھر اس میں تاخیر کے کیا معنی ہیں (بعد میں مجھے بتایا گیا ہے۔ کہ لاؤڈ سپیکر کے لئے امریکہ آرڈر دیا گیا ہے۔ اور مسجد کی توسیع کی رقم ابھی اس قدر نہیں۔ کہ اس کام کو شروع کیا جا سکے لیکن میں نے تاکید کر دی ہے کہ کام فوراً شروع کر دیا جائے۔ اللہ تعالےٰ سامان پیدا کر دے گا۔)

اس کے بعد میں دوستوں کو اختصار کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید کے مالی حصہ کے نئے دور کا اعلان میں گذشتہ جمعہ میں کر چکا ہوں۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے میری یہ سکیم ہے۔ کہ اس کی

مالی تحریک کو سات سال کے عرصہ میں ختم کر دیا جائے

اور اسے درجہ بدرجہ اس طرح کم کرتے جائیں۔ کہ آخری تین سالوں میں یہ چندہ پچاس فیصدی رہ جائے گا اور پھر سات سال کے بعد بالکل چھوڑ دیا جائے گا۔ کیونکہ کوشش ہو رہی ہے۔ کہ ایسا مستقل سرمایہ مہیا ہو جائے کہ تحریک جدید کے کاموں کے لئے کسی علیحدہ چندہ کی ضرورت ہی نہ رہے۔ سوائے اس کے کہ کبھی کوئی خاص ضرورت پیدا ہو جائے۔ لیکن عام ضروریات کے لئے مستقل سرمایہ ہو۔ اس وقت تحریک جدید کے ماتحت ہم گیارہ بارہ مشن قائم کر چکے ہیں۔ اور ان کا کام اس قدر کفایت سے چلایا جاتا ہے کہ ان پر اس رقم سے بھی کم خرچ ہوتا ہے۔ جو ہمارے پرانے دو تین مشنوں پر خرچ ہوتی ہے ان مشنوں میں سے تین تو یورپ میں ہیں۔ جس کے ممالک کی گرانی مشہور ہے۔ اور ایک امریکہ میں جہاں یورپ سے بھی زیادہ گرانی ہے مگر ان سب پر روپیہ اس سے بھی کم خرچ ہو رہا ہے۔ جو پرانے دو تین مشنوں پر ہوتا ہے۔ اور یہ ان نوجوانوں کے تعاون کی وجہ سے ہے۔ جو باہر گئے ہوئے ہیں۔ اور جنہوں نے یہ وعدہ کیا ہے کہ خود تکالیف اٹھا کر بھی دین کا کام کریں گے۔ اس لئے ان چار مشنوں پر ہمارا اتنا بھی خرچ نہیں ہوتا۔ جتنا صرف انگلستان کے مشن پر ہو رہا ہے انگلستان کے مشن پر قریباً

سات آٹھ سو روپیہ ماہوار خرچ

ہوتا ہے۔ اور یہ بھی اب کم ہوا ہے پہلے گیارہ بارہ سو ہوتا تھا۔ مگر ان چاروں مشنوں پر قریباً ۲۷۵ روپے ماہوار خرچ ہو رہا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ خرچ لٹریچر کے علاوہ ہے یعنے رسالے اور کتب وغیرہ ان مشنوں کو علیحدہ مہیا کی جاتی ہیں مگر یہ خرچ انگلستان کے مشن پر بھی الگ ہوتا ہے۔ اور یہ خرچ ایسا ہے۔ کہ ہم جتنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ جتنا لٹریچر چھپوائیں۔ اسی کے لحاظ سے خرچ ہوگا۔ خواہ دس لاکھ کریں۔ یا ایک سو کریں۔ جہاں تک کام کرنے والوں کا دخل ہے۔

چار مشنوں پر صرف پونے تین سو روپے

ماہوار کے قریب خرچ ہے۔ ان میں سے ایک مشن یعنے امریکہ کا مشن تو ایسا ہے۔ جہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت ہی کامیابی ہو رہی ہے۔ وہاں کا مشنری خود محنت کر کے اپنا گزارہ کرتا ہے۔ اور اسے اللہ تعالےٰ نے ایک مخلص جماعت عربوں کی بھی ایسی دے دی ہے۔ جو چندہ دیتا ہے۔ اور ان کا چندہ اب یہاں بھی آنا شروع ہو گیا ہے۔ اور امید ہے کہ وہاں جلد ترقی ہوتی جائے گی۔ کیونکہ وہاں ایک خاصی تعداد عربوں کی ہے۔ جو سلسلہ کی طرف متوجہ ہیں ان کے علاوہ چین میں جاپان میں اور سٹریٹ سیٹلمنٹ میں بھی ہمارے مشن قائم ہو چکے ہیں۔ اور دو دو مبلغ وہاں کام کرتے ہیں۔ اور پھر مصر اور افریقہ میں بھی مبلغین پہونچ چکے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنے خرچ پر ہی کام کر رہے ہیں یا برائے نام امداد لیتے ہیں۔ اور بعض تو گئے بھی اپنے خرچ پر ہیں۔ جن مبلغوں کو خرچ جاتا ہے۔ انہیں بھی ہماری ہدائت یہ ہے۔ کہ خرچ بہت ہی کم کریں۔ ان کے علاوہ کچھ مشن ہندوستان میں بھی

تحریک جدید کے ماتحت

قائم ہیں۔ مثلاً دیروال ضلع امرت سر میں یا مکیریاں ضلع ہوشیار پور میں ایک مشن کراچی میں ہے۔ ان میں بعض لوگ برائے نام گزارہ پر کام کرتے ہیں اور باقی جماعت کے دوست مہینہ مہینہ یا بیس بیس یا دس دس دن جا کر کام کرتے ہیں۔ ان مشنوں کے علاوہ انگریزی لٹریچر کی ضرورت کو بھی پورا کیا جا رہا ہے۔

328

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو انگریزی اخبار ایک سن رائز لاہور سے اور ایک مسلم ٹائمز لنڈن سے شائع ہوتے ہیں۔ ان میں سے بالخصوص سن رائز کی ضرورت۔ اور اہمیت کو بہت محسوس کیا جارہا ہے اور یہ پرچہ اگرچہ ہمیں قریباً مفت ہی دینا پڑتا ہے۔ مگر فائدہ بہت ہے۔ امریکہ سے نومسلمین نے لکھا ہے۔ کہ یہ اخبار بہت ضروری ہے۔ اور اسے پڑھ کر ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم لوگ بھی جماعت کا ایک حصہ ہیں۔ خصوصاً اس میں جو

خطبۂ جمعہ کا ترجمہ

ہوتا ہے۔ وہ ہمارے لئے ایمانی ترقیات کا موجب ہے پہلے ہم یوں سمجھتے تھے۔ کہ جماعت سے کٹے ہوئے الگ تھلگ ہیں۔ مگر اب خطبہ پہنچ جاتا ہے۔ اور ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم بھی گویا جماعت کا ایک حصہ ہیں اس کے علاوہ کتابیں بھی شائع کی جاتی ہیں پہلے احمدیت کو شائع کیا گیا۔ اور دو تین کتابیں اس سال بھی شائع کی جارہی ہیں۔ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ جس کے لئے مولوی شیر علی صاحب ولایت گئے ہوئے ہیں۔ اس کے لئے بھی تحریک جدید سے ایک معقول رقم علیحدہ کر دی گئی ہے ٭

اس کے علاوہ

غرباء کے لئے کارخانے

بھی جاری کئے گئے ہیں۔ تا یتامی اور مساکین بچے تعلیم پاسکیں۔ اس وقت بیس بائیس ایسے طالب علم ہیں۔ جن میں سے بعض کا تو سارا خرچ ہمیں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اور بعض کو امداد دینی پڑتی ہے اور ان کے لئے دینی تعلیم کا تمام خرچ ہمیں کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک مستقل کام ہے۔ جسے تین سال کے بعد چھوڑا نہیں جاسکتا۔ پھر ابھی تک کئی ممالک ایسے ہیں۔ جہاں مبلغ پہونچنے چاہئیں۔ مگر نہیں پہونچے۔ مومن کسی نیک کام کو شروع کرکے اسے بند نہیں کرتا۔ بلکہ اسے بڑھاتا ہے۔ اور یہی نیت میری ہے۔ کہ اگر خدا تعالیٰ توفیق دے تو

ہر ملک میں مشن

قائم کر دیئے جائیں۔ اب تک تو صرف یہ کوشش کی گئی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ ممالک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہونچا دیا جائے۔ اور اس میں بعض ناتجربہ کار لوگوں سے بھی کام لینا پڑا ہے۔ بعض کام ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان میں تجربہ کاروں کا انتظار نہیں کیا جاسکتا۔ کسی شخص کے مکان پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا ہوا ہو۔ تو کیا وہ یہ انتظار کرتا ہے کہ سپاہی آئیں۔ تو ان سے لڑائی کریں۔ نہیں بلکہ اس کے گھر کے لوگوں میں سے جس کے ہاتھ میں لٹھ آجائے۔ وہ لٹھ لے کر جس کے ہاتھ میں کدال ہو۔ وہ کدال لے کر مقابلہ کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس وقت تجربہ کاروں کے انتظار میں وقت ضائع نہیں کیا جاتا۔ تو یہ جو مشن ہیں یہ ناتجربہ کار نوجوانوں کو بھیجکر قائم ہوئے ہیں۔ اور اس وجہ سے ان سے غلطیاں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ اور کچھ انہیں خود بخود تجربہ ہوتا جاتا ہے۔ اور کچھ ہم اصلاح کرتے ہیں۔ مگر اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام ان ممالک میں پھیل رہا ہے۔ اور خدا کا یہ کلام پورا ہو رہا ہے۔ کہ

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہونچاؤنگا

اور ہم اس کے پورا کرنے میں ممد ہو رہے ہیں۔ مگر اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ایسے عظیم الشان کام کے لئے تجربہ کار مبلغ ہی زیادہ مفید ہوسکتے ہیں۔ مگر ایسے مبلغ ہمارے پاس ہیں نہیں۔ جو مبلغ جامعہ احمدیہ سے نکلتے ہیں۔ وہ انگریزی نہیں جانتے۔ اسی دن کے لئے میں برابر دس سال سے اس بات پر زور دے رہا تھا۔ کہ مبلغین کے لئے انگریزی لازمی رکھی جائے۔ گو یہ دین کا حصہ نہیں۔ مگر دین کا کام فی زمانہ اس کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ محکموں نے میرے ساتھ تعاون نہیں کیا۔ اور جو مبلغ نکلتے ہیں۔ وہ اس کا چوتھا حصہ۔ بلکہ دسواں حصہ انگریزی بھی نہیں جانتے۔ جتنی کہ بیرونی ممالک میں کام کرنے کے لئے جاننا ضروری ہے۔ اور اس لئے ہمیں ایسے نوجوانوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ جو انگریزی دان ہوتے ہیں۔ مگر وہ دینیات سے اچھی طرح واقف نہیں ہوتے اس کے لئے ہم ان کو چند کتابیں ہی پڑھا سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ کافی نہیں۔ باہر کئی پیچیدہ مسائل پیش آجاتے ہیں۔ جنہیں ایسے لوگ حل نہیں کرسکتے۔ کیونکہ چند کتابیں دینیات کی پڑھنے سے دین کے لاکھوں مسائل کا علم نہیں ہوسکتا۔ اور نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ یا تو ان کو سبکی ہوتی ہے۔ اور یا پھر وہ غلط مسائل بتا دیتے ہیں یہ بات بالخصوص یورپ میں بہت خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ اور پھر غلط مسائل کا نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لوگ یہی کہتے ہیں۔ کہ سب سے پہلا فقیہ جو آیا۔ اس نے ہمیں یہی بتایا تھا ٭

پس ضروری ہے۔ کہ ایسے مبلغ ہوں۔ جو دین کے پورے ماہر ہوں (مجھے یاد آیا۔ یورپ میں تین نہیں بلکہ چار مشن تحریک جدید کے ماتحت قائم ہیں۔ پولینڈ۔ البانیہ۔ ہنگری اور اٹلی۔ اور ان سب پر اس خرچ سے آدھے سے بھی کم خرچ ہوتا ہے۔ جو انگلستان کے مشن پر ہوتا ہے) تو ہمیں اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ایسے آدمی مہیا کریں۔ جو دین کے بھی ماہر ہوں۔ اور غیر ملکی زبانیں بھی جانتے ہوں اور اس کے لئے ہمیں ایک خاص سکیم تیار کرنی پڑے گی۔ یا تو ایسے آدمیوں کو جو مولوی ہوں۔ انگریزی پڑھانی پڑے گی۔ اور یا پھر انگریزی دانوں کے لئے عربی اور دینیات کی تعلیم کا انتظام کرنا پڑے گا۔ پہلے تو جو بھیجے گئے ہیں۔ وہ اسی نقطۂ نگاہ کو مدنظر رکھ کر بھیجے گئے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام جہاں جہاں بھی ممکن ہو۔ جلد سے جلد پہونچا یا جائے۔ اس لئے فوراً جو مل سکے۔ وہ بھیجدیئے گئے تا وہ نام پہونچائیں۔ اور تعلیم دینے والے بعد میں آئیں گے۔ اس وقت جو پانچ مشن مغربی ممالک میں ہیں ان میں سے دو میں تو مولوی فاضل مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور تین انگریزی دان ہیں۔ جنہیں دینی تعلیم حاصل نہیں۔ اور ہم نے ان کو یونہی بھیجدیا ہے۔ ان کی جگہ ہمیں ایسے لوگ بھیجنے ہوں گے جو عالم ہوں۔ اور ان کو بلا کر یا تو فارغ کرنا پڑے گا۔ اور یا ایسے رنگ میں ان کو تعلیم دینی پڑے گی۔ کہ وہ پھر واپس جاکر مشن کا چارج لے سکیں نئے مشنوں کے لئے ہمیں ابھی سے انتظام کرنا چاہیئے کہ یا تو مولوی انگریزی پڑھ سکیں اور یا پھر انگریزی دان عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کرسکیں۔ اور یہ سالہا سال کا مسلسل کام ہے ٭

اب ہم ایسے مقام پر پہونچ گئے ہیں کہ اکثر ممالک میں تین چار سال کے عرصہ میں

مفت مشن

کھول سکینگے۔ اب بھی کئی جگہ مبلغین یا تو کلی طور پر اپنا خرچ خود برداشت کر رہے ہیں یا کچھ ہم دیتے ہیں۔ اور باقی وہ خود کماتے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ کچھ مزید تجربہ کے بعد کوئی نہ کوئی صورت ایسی پیدا ہو جائے گی۔ کہ مبلغین اپنے گزارے آپ کرسکیں۔ صرف تبلیغی لٹریچر یا مبلغین کی ٹریننگ ہمارے ذمہ ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے علاوہ ہندوستان کے لئے ہمیں پیشہ ور مشنری تیار کرنے ضروری ہیں۔ اور یہ چمڑے کے کام بوٹ سازی وغیرہ اور لوہار ترکھان کے کام سکھانے کے لئے جو کارخانہ جاری کیا گیا ہے۔ اس کی غرض یہی ہے۔ کہ ہم اچھے بوٹ ساز اچھے لوہار اور اچھے ترکھان پیدا کریں جو دین کے بھی عالم ہوں۔ تا وہ جہاں جائیں۔ خواہ بسلسلۂ ملازمت یا اپنے طور پر کام کرنے کے لئے وہ اچھے عالم اور مبلغ بھی ہوں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ ایسے کاموں پر مبلغوں سے زیادہ خرچ آتا ہے کیونکہ انکو سکھانے کے لئے لکڑی لوہا اور چمڑا ضائع کرنا پڑتا ہے کیونکہ اگر وہ ضائع نہ کیا جائے۔ تو وہ سیکھ نہیں سکتے۔ اس لئے یہ کام بہت اخراجات چاہتے ہیں۔ اور اس کے لئے بہت توجہ کی ضرورت ہے مگر کچھ تو روپیہ کی کمی کی وجہ سے اور کچھ دوسرے کاموں کی طرف توجہ کی وجہ سے ہم اس کی طرف پوری توجہ نہیں دے سکے۔ میرا ارادہ ہے کہ اس کام کو بھی مستقل بنیاد پر قائم کیا جائے۔ اور اگر یہ سکیم کامیاب ہو جائے۔ تو سینکڑوں نوجوان کام پر لگ سکتے ہیں۔ جو ساتھ ہی مبلغ بھی ہوں گے۔ میں نے سوچا ہے۔ کہ ان سب باتوں کے لئے کم سے

کم ساتؔ سال کی سہولت
ہمیں ملنی چاہیئے

پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقین ہے۔ کہ ایسا فنڈ قائم ہو جائے۔ کہ سب کام آسانی سے چل سکیں۔ اور مزید چندوں کی بھی ضرورت نہ رہے اور ہم بغیر چندوں کے ہی اس قابل ہو سکیں۔ کہ ایک طرف تو بیرونی ممالک میں ایسے مبلغ بھیج سکیں۔ جو واقف دین بھی ہوں۔ اور دوسری طرف سینکڑوں ایسے لوہار۔ ترکھان اور چمڑے کا کام کرنے والے نوجوان پیدا کر دیں جو دین کے عالم بھی ہوں۔ اور جو ہندوستان کی سب منڈیوں میں پھیل جائیں۔ اور اپنا کام کرنے کے علاوہ وہاں قرآن کریم اور احادیث کا درس بھی دے سکیں۔ اور تبلیغ بھی کریں اسلام کی تبلیغ در اصل اسی طرح ہوئی ہے۔ ان بزرگوں کے ناموں کو اگر دیکھا جائے۔ جنہوں نے اسلام پھیلایا ہے تو ان کے ناموں کے ساتھ ایسے القاب ہیں۔ کہ فلاں رسیاں بٹنے والا تھا۔ فلاں بوٹ بنانے والا تھا۔ فلاں گھی بیچنے والا تھا۔ در اصل صوفیا نے تبلیغ اسلام کا یہ ذریعہ نکالا تھا۔ کہ وہ اپنے شاگردوں کو ایسے پیشے سکھاتے۔ کہ وہ اپنا پیٹ پالنے کے قابل ہو سکیں۔ اور پھر انہیں باہر بھیجدیتے تھے۔ کہ جا کر اپنا کام بھی کریں۔ اور ساتھ تبلیغِ اسلام بھی۔ یہی

ایک ذریعہ

ہے۔ جس میں اگر ہم کامیاب ہو جائیں۔ تو لاکھوں مبلغ مفت ملک کے کونہ کونہ میں بھیج سکتے ہیں۔ مردم شماری کے اعداد و شمار کی رو سے جو اس سال شائع ہوئے ہیں۔ ہمارے ملک کی آبادی ۳۵ کروڑ ہے اس میں سے اگر نصف بھی مرد ہوں۔ تو گویا پونے انیس کروڑ مرد ہیں۔ ان میں سے اگر آدھے جوان ہوں۔ تو قریباً ۹ کروڑ جوان مرد ہیں۔ اور اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ ہر سو میں سے کم سے کم بیس پیشہ ور ہیں۔ اور باقی جو ۸۰ فیصدی ہیں۔ وہ زراعت یا تجارت یا ملازمت کرتے ہیں۔ گویا ہمارے ملک میں کم سے

کم ایک کروڑ اسی لاکھ انسان
پیشہ ور ہیں

یعنے دھوبی۔ نائی۔ درزی۔ موچی۔ لوہار ترکھان وغیرہ۔ اور اگر ہم پوری کوشش کریں۔ اور ان ایک کروڑ اسی لاکھ میں سے سواں حصہ بھی لے لیں۔ تو بھی گویا ہمارے لئے اس میدان میں ایک لاکھ اسی ہزار اپنے آدمی داخل کر دینے کی گنجائش ہے۔ اور اگر اتنے آدمی سارے ملک میں پھیل جائیں۔ تو بیس پچیس سال میں سارا ملک احمدی ہو سکتا ہے۔ اور یہ سکیم ایسی ہے کہ اسے جتنا بھی پھیلایا جائے۔ اتنی ہی کامیابی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یتیموں اور بیواؤں کی پرورش کا سوال بھی میرے سامنے ہے۔ اور یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ اور اس طرح وہ طبقہ جو عام طور پر نظر انداز ہوتا ہے۔ وہ نمایاں طور پر آگے آسکتا ہے۔ اور ایسے لوگ دین کے خادم بننے کے علاوہ اپنی روزی بھی کما سکتے ہیں۔ مگر یہ کام ایسے ہیں۔ کہ جن پر مبلغین کی تیاری سے زیادہ خرچ آتا ہے۔ کیونکہ اول تو پیشہ ور استاد بہت مشکل سے ملتے ہیں۔ اور پھر یہ کام سکھانے کے لئے بہت سا سامان ضائع کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے جب تک اس سکیم کو ایسا مکمل نہ کر لیا جائے۔ کہ یہ اپنا بوجھ خود اٹھا لے۔ اس وقت تک کامیابی مشکل ہے شروع میں اس سکول میں نو طالب علم لئے گئے تھے۔ اور میرا خیال تھا۔ کہ ہر سال ہی پر ہم مزید نو لڑکے لیتے جائیں گے۔ اور اگر اس میں کامیابی ہوتی۔ تو اس وقت اسی طالب علم ہوتے۔ مگر اس وقت میں صرف بیس۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مجھے جو مشورہ دیا گیا تھا۔ وہ صحیح نہ تھا۔ اور جتنے عرصہ میں مجھے بتایا گیا تھا۔ کہ یہ لڑکے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو سکیں گے وہ غلط تھا۔ کیونکہ وہ لڑکے ابھی تک بھی اپنی روزی کمانے کے قابل نہیں ہو سکے در اصل اس قابل ہونے کے لئے تین چار سال درکار ہیں۔ اور یہ طالب علم جوں جوں کام سیکھتے جائیں گے۔ اپنی روزی کمانے کے قابل ہوتے جائیں گے۔ اور اس طرح

بیواؤں اور یتیموں

کا سوال خود بخود حل ہوتا جائیگا۔ اور مبلغ بھی تیار ہوتے جائیں گے۔

ان سب باتوں پر غور کر کے میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سکیم کو کم سے کم سات سال تک ممتد کیا جائے اور اس عرصہ میں ہم کوشش کریں۔ کہ یہ کام اپنا بوجھ آپ اٹھا سکیں۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے۔ کہ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں۔ تو یہ ہمارا اتنا بڑا کارنامہ ہوگا۔ کہ جس کی کوئی مثال موجودہ زمانہ میں نہیں مل سکے گی۔ اس میں شک نہیں۔ کہ دیال باغ وغیرہ میں ایسی سکیمیں کامیاب ہو چکی ہیں۔ مگر وہ کوششیں صرف ایک گاؤں کے متعلق ہیں۔ اور ان پر لاکھوں روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ مگر ہم نے ساری دنیا میں مبلغ بھیجنے ہیں۔ ایک گاؤں کی اصلاح کرنا اور بات ہے۔ اور

ساری دنیا میں مبلغین کا پھیلانا

اور۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ کہ کوئی شخص کہے۔ کہ دیکھو فلاں عورت تو اپنے گھر میں بڑے اطمینان کے ساتھ روٹیاں پکا لیتی ہے۔ اور تم جلسہ سالانہ پر روٹیوں کے انتظامات کے لئے اس قدر گھبراہٹ کا اظہار کرتے ہو۔ اگر وہ کے پاس ایک گاؤں خاص سکیم کے ماتحت نیا بنا لینا اور ساری دنیا میں تبلیغ کے لئے آدمی تیار کرنا اور پھر ان کی علمی اور اخلاقی نگرانی کرنا

پیاری بہن جی!

اگر آپ پردر روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے! اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود بیماری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر دی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

329
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان دونوں باتوں میں بہت فرق ہے اس وقت امریکہ میں کئی ایسے سکول ہیں۔ جو دیال باغ کی طرح کام کر رہے ہیں۔ مگر ہم نے تو دُنیا میں مبلغین پھیلانے ہیں۔ اور پھر ایک بہت بڑی دقت یہ ہے۔ کہ ہم وُہ لوگ ہیں۔ جو تجارتی اور صنعتی کاموں سے واقف نہیں ہیں۔ میں خود جو اس کام کو چلا رہا ہوں۔ زراعت پیشہ ہوں۔ اور نہ معلوم سینکڑوں۔ یا ہزاروں سال سے ہمارا خاندان تجارتی کاموں سے بے تعلق چلا آتا ہے۔ اس لئے اگر خدا تعالےٰ ہمیں اس میں کامیاب کر دے۔ تو یہ ایک ایسا کام ہوگا جس کی نظیر دُنیا میں نہیں مل سکے گی۔ مگر یہ ساری کامیابی توجہ۔ دیانتداری اور تعاون کو چاہتی ہے۔ اور مجھے افسوس ہے کہ ابھی

جماعت میں تعاون کی رُوح

پیدا نہیں ہوئی۔ عورتوں کے متعلق میں نے ایک سکیم بنائی تھی۔ اور اس کے لئے خود روپیہ دیا تھا۔ اور لجنہ کے ذریعہ کوشش کی تھی۔ کہ غریب عورتیں کام کریں۔ اور میں جانتا ہوں۔ کہ یہاں بہت سی عورتیں ایسی ہیں۔ کہ جن کو وہ کام کرنا چاہئیے تھا۔ مگر میں نے دیکھا ہے۔ کہ وُہ گزارہ کے لئے مانگتی تو تھیں۔ مگر کام یہ کہہ کر کرنے سے انکار کر دیتی تھیں۔ کہ مزدوری تھوڑی ہے۔ حالانکہ یہاں جو مزدوری ہم دیتے تھے وُہ اس سے ڈیوڑھی تھی۔ جو امرتسر میں اسی کام کے لئے ملتی ہے۔ مگر وُہ اس اجرت پر کام نہیں کرتی تھیں۔ اور گھر میں بیٹھی درخواستیں لکھوا لکھوا کر بھیجتی رہتی تھیں۔ کہ ہمیں فلاں ضرورت ہے۔ فلاں حاجت ہے۔ ہماری مدد کی جائے۔ حالانکہ میں نے یہ بھی کہہ دیا تھا۔ کہ اس کام سے جو آمدنی ہوگی۔ وُہ بھی غرباء پر ہی خرچ ہوگی۔ انہیں تو چاہیئے تھا۔ کہ اگر مزدوری کم بھی تھی۔ تو کام کرتیں۔ امرتسر میں اگر ایک ازاربند بنانے کی اُجرت ایک پیسہ ہو۔ اور یہاں صرف دھیلا بلکہ دمڑی ملتی۔ پھر بھی ان کو چاہیئے تھا۔ کہ کام کرتیں۔ کیونکہ وہ آمدنی پھر غرباء میں جاتی تھی۔ مگر انہوں نے ڈیوڑھی دُگنی مزدوری لے کر بھی کام کرنا پسند نہ کیا۔ اور یہ ایک

بہت بڑا نقص

ہے۔ جس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ ہماری جماعت تاجر نہیں۔ ہمارے لوگ یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ کام وُہ کرنا چاہیئے۔ جس میں پورا گزارہ ہوسکے۔ حالانکہ بہتر یہ ہے۔ کہ جو کام بھی ملے۔ وُہ کر لیا جائے۔ اور پوری محنت کرنے کے بعد اور پورا وقت کام کرنے کے باوجود اگر گزارہ نہ ہو۔ تو انسان کا حق ہے۔ کہ امداد کی درخواست کرے۔ ایک شخص پورا وقت کام کرتا ہے۔ مگر پھر بھی دو روپیہ ہی کما سکتا ہے۔ تو اس کا حق ہو جاتا ہے۔ کہ اس کی باقی ضرورتیں جماعت پوری کرے کیونکہ جو شخص بتا دیتا ہے۔ کہ روزانہ چھ گھنٹے کام کرنے کے باوجود اسے دو روپے ہی مل سکے ہیں۔ وُہ سائل نہیں۔ اور اس کا حق ہے۔ کہ جماعت اس کی امداد کرے۔ لیکن جو اس خیال سے کام ہی نہیں کرتا۔ کہ دو روپے میں اس کا گزارہ نہیں ہوسکتا۔ اور پھر خواہش رکھتا ہے کہ اس کی ضرورتیں جماعت پوری کرے۔ وُہ سائل ہے۔ اور سوال کو روکنے کی اسلام نے حد درجہ کوشش کی ہے۔

پس میں امید رکھتا ہوں۔ کہ جماعتیں اپنی ذمہ واری کو سمجھیں گی۔ اور کوشش کریں گی۔ کہ اس معیار کے مطابق جو چندہ کا میں نے مقرر کیا ہے۔ چندہ دیں۔ میں جانتا ہوں۔ کہ اگر میں یہ تحریک کرتا۔ کہ گزشتہ سال جتنا چندہ دیا گیا ہے۔ اس سے زیادہ دیا جائے تو جماعتیں یقیناً زیادہ دیتیں۔ مگر اب کے میں نے کم کے لئے کہا ہے۔ بعض لوگ سستی کریں گے اور خیال کرلیں گے۔ کہ شاید اب ایسی ضرورت نہیں رہی۔ اقوام جب کمی کی طرف آتی ہیں۔ تو اس وقت ان کا قدم تنزل کی طرف اٹھا کرتا ہے۔ اس لئے

یہ سال چندہ کے لحاظ سے نازک سال ہے

کیونکہ کئی لوگ کمی کا نام سُن کر ہی خیال کرلیں گے۔ کہ اب ضرورت نہیں۔ اس لئے کمی کے وقت ہمیشہ یہ احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ کہ بالکل بند ہی نہ ہو جائے۔

تحریک جدید کے سب سے پہلے سال میں ایک لاکھ سات ہزار روپیہ کا وعدہ ہُوا تھا۔ اور اس سال بھی میں نے کہا ہے۔ کہ اتنی ہی رقم جمع کی جائے۔ اگلے سال اس سے دس فیصدی کم یعنی ۹۶۰۰۰ اس سے اگلے سال اس سے دس فیصدی کم۔ اور اس طرح یہ رقم کم ہوتی جائے گی۔ مگر جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ کمی کے لفظ کے ساتھ ہی سستی پیدا ہو جاتی ہے اگر میں اس سال گزشتہ سال سے زیادہ کی تحریک کرتا۔ تو میں سمجھتا ہوں مجھے اس کے متعلق دوسرے خطبہ کی ضرورت پیش نہ آتی۔ اور لوگ خود بخود ہی خیال کر لیتے۔ کہ ابھی تک نازک وقت موجود ہے پہلے سال ایک لاکھ سات ہزار کے وعدے ہُوئے تھے۔ دوسرے سال ایک لاکھ سترہ ہزار کے اور تیسرے سال ایک لاکھ ۴۵ ہزار کے اور اگرچہ یہ پورے کے پورے وصول نہیں ہُوئے۔ مگر بہرحال وصولی میں بھی ہر سال پہلے سال سے زیادتی ہوتی چلی گئی ہے اور اگر اب بھی زیادہ کی تحریک ہوتی۔ تو یقیناً دوست زیادہ جمع کر دیتے۔ مگر کمی کی طرف آنے کی وجہ سے خطرہ ہے کہ سستی نہ کریں۔ پھر جیسا کہ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے اپنے بقائے صاف کر دیں۔ اور یا پھر معاف کرالیں۔ اگر وہ ادا کر سکتے ہوں۔ تو اب بھی کر دیں۔ اگرچہ اب ادائیگی کا ثواب اتنا تو نہیں ہوسکتا مگر اب بھی ادا کر کے وُہ گناہ سے بچ سکتے ہیں۔ اور یقیناً کچھ ثواب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور جو ادا نہ کر سکتے ہوں۔ وُہ کم سے کم معاف ضرور کرالیں۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں۔ کہ اس طرح ایک تو وہ گناہ سے بچ جائیں۔ اور دوسرے آئندہ کے لئے انہیں خیال ہو۔ کہ غلط وعدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ معافی مانگتے ہوئے انہیں بے احتیاطی سے وعدہ کرنے پر شرم آئے گی۔ اور آئندہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اور دوسرے معافی لے لینے سے خدا تعالےٰ کی طرف سے انہیں وعدہ توڑنے کا گناہ نہیں ہوگا۔ اور تیسرے میری غرض یہ کہنے سے یہ بھی ہے۔ کہ جو دے سکتا ہے۔ وُہ دیدے اور یہ دین کا فائدہ ہے۔ اور جو واقعی نہیں دے سکتے۔ وہ اگر معافی لے لیں تو اس میں اُن کا اپنا فائدہ ہے۔

نذیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور میں ہر قسم کی مشینوں کی مرمت اور سیکنڈ ہینڈ مشینوں کی خرید و فروخت کا انتظام اعلےٰ پیمانہ پر موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس وہ تمام لوگ جو پہلے سال کا چندہ نہیں دے سکے۔ جو دوسرے سال کا نہیں دے سکے۔ اور جو تیسرے سال کا نہیں دے سکے۔ وہ یا تو معافی لے لیں۔ اور یا ادا کر دیں تیسرے سال کے لئے تو ابھی بعض کے لئے میعاد باقی ہے۔ بعض کی میعاد جنوری تک ہے۔ اور بعض کی جون تک۔ لیکن جو سمجھتے ہیں۔ کہ میعاد کے اندر نہیں دے سکیں گے۔ وہ اب بھی مہلت لے لیں۔ اور جو سمجھتے ہیں کہ بالکل ہی نہیں دے سکیں گے۔ وہ معاف کرا لیں۔ اس سال کی تحریک کے متعلق میں پھر دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ کسی کا وقت نازک ہوتا ہے اور یہ

امتحان اور آزمائش کا وقت

ہوتا ہے۔ اس لئے سستی نہ کریں۔ گو اس وقت تک جو وعدے آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک کافی تعداد ایسی ہے جنہوں نے اب بھی تیسرے سال کے وعدہ سے زیادہ لکھایا ہے۔ اور یہ ایمان کا ایک ایسا مظاہرہ ہے۔ کہ جس کی نظیر دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ جو لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ جماعت گر رہی ہے۔ اور دہریت کی طرف جا رہی ہے۔ ان سے میں کہتا ہوں۔ کہ وہ غور کریں۔ کیا یہ دہریوں کی علامت ہے۔ اس وقت جب ہر طرف مالی تنگی ہے۔ غلوں کی قیمتیں گر رہی ہیں۔ پھر قادیان کے لوگوں پر جبراً قرضہ لگا دیا گیا ہے۔ اور ساتھ امانتیں جمع کرانے کی بھی تحریک ہے۔ اور ایسے وقت میں جب انجمن کے کئی لاکھ کے چندے بھی ہیں۔ پھر بھی دوست کہہ رہے ہیں۔ کہ ہم پہلے سے زیادہ دیں گے۔ کیا یہ دہریوں اور بے دینوں کی علامت ہے۔ نہیں بلکہ یہ چیز بتاتی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اس زمانہ میں جبکہ خدا تعالٰے پر ایمان بالکل مٹ چکا تھا۔ اور دنیا کو دین پر مقدم کیا جاتا تھا۔ ایک غریب ملک میں جو غیر ملکی لوگوں کے قبضہ میں ہے۔ اور غلام ملک ہے۔ ایک ایسی زندہ جماعت قائم کر دی۔ جو دین کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور یہ

ایک بہت بڑا معجزہ

ہے۔ پہلے سال میں نے صرف ۲۷۰۰۰ روپے کی تحریک تین سال کے لئے کی تھی۔ اور کئی لوگوں نے کہا تھا۔ کہ جماعت یہ روپیہ کہاں سے دے گی۔ اور صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کے بقایوں کی وجہ سے خیال کیا جاتا تھا۔ کہ تین سال کے عرصہ میں بھی یہ رقم پوری نہیں ہو سکے گی۔ مگر تحریک پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرا۔ کہ جماعت نے ۲۷۰۰۰ روپیہ نقد جمع کر دیا۔ یہ ایک ایسا زندہ نشان ہے۔ کہ جس کی مثال نہیں مل سکتی۔ کسی معترض کو یہ نظر آئے یا نہ آئے مگر یہ ایک ایسی بات ہے۔ کہ اگر اسے کسی غیر شخص کے سامنے رکھا جائے تو وہ تسلیم کرے گا۔ کہ ایسے مردہ ملک میں یہ

ایک زندہ جماعت

ہے۔ بے شک میں کہتا رہتا ہوں۔ کہ جماعت سستی کرتی ہے۔ مگر یہ سستی نسبتی ہے۔ دوسروں کے مقابلہ میں سستی نہیں۔ میرا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس معیار کی نسبت سے سستی ہے۔ جس کا خدا تعالٰے مطالبہ کرتا ہے ورنہ دوسری اقوام کی طوعی قربانیوں سے یہ قربانی بہت بڑھ کر ہے بیشک جماعت کا ایک حصہ ایسا بھی ہے۔ جو فی الواقع سستی کرتا ہے۔ لیکن ایک حصہ

ایسا بھی ہے۔ جو قرآن کریم کی اس آیت کا مصداق ہے۔ کہ مَنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ۔ یعنے بعض ایسے ہیں۔ کہ خدا تعالٰے کے راستہ میں جان دے چکے ہیں۔ یا یہ کہ اپنی نذریں اور وعدے پورے کر چکے ہیں۔ اور بعض خدا کی راہ میں مرنے کے لئے یا اپنے وعدوں کو وقت آنے پر پورا کرنے کے لئے منتظر ہیں۔ بعض روایات میں ہے۔ کہ یہ آیت ایک صحابی کے متعلق ہے۔ جو بدر کی لڑائی میں شامل نہ ہوئے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی مصلحت کی وجہ سے لوگوں کو بتایا نہیں تھا کہ اس موقعہ پر ایسی سخت جنگ ہونے والی ہے۔ اس لئے بعض لوگ شامل نہ ہو سکے جب صحابہ لڑائی سے واپس آئے۔ اور لڑائی کے حالات سنائے۔ تو ایک صحابی جو انصاری تھے۔ اور بڑے مخلص تھے۔ وہ سنتے اور انہیں رہ رہ کر غصہ آتا۔ اور بار بار کہتے۔ کہ کاش میں وہاں ہوتا۔ اور تمہیں بتاتا کہ میں کیا کرتا۔ سننے والے خیال کرتے تھے۔ کہ انہیں یونہی غصہ آ رہا ہے۔ آخر

احد کی لڑائی

کا وقت آ گیا۔ اور پھر اس لڑائی کا وہ موقعہ آیا جب ایک غلطی کی وجہ سے فتح کے بعد اسلامی لشکر تتر بتر ہو گیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد صرف بارہ صحابی رہ گئے اور پھر ایک ایسا ریلا آیا۔ کہ وہ بارہ بھی پیچھے دھکیلے گئے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے۔ اور کفار نے پتھر مار مار کر آپ کو بیہوش کر دیا۔ اس وقت جو صحابہ آگے بڑھ سکے بڑھے اور شہید ہو ہو کر آپ کے اوپر گرتے گئے۔ اور اس طرح آپ

لاشوں کے نیچے دب گئے۔ اور یہ خیال ہو گیا۔ کہ آپ شہید ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ صحابی فتح کے بعد پیچھے ہٹ کر کچھ کھانے میں مشغول ہو گئے تھے۔ اور انہیں ان حالات کا علم نہ تھا۔ انہوں نے فتح کے وقت شاید یہ خیال کیا۔ کہ اب تو صرف مال میں سے ہی حصہ لینا باقی ہے۔ وہ نہ لیا تو کیا وہ بھوکے تھے۔ اس لئے ایک طرف جا کر کھجوریں کھانے لگے۔ انہیں معلوم ہی نہ تھا۔ کہ جنگ کا نقشہ پھر بدل گیا ہے جب یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ تو حضرت عمر جیسا بہادر شخص بھی صبر کھو بیٹھا۔ اور ایک پتھر پر بیٹھ کر بچوں کی طرح رونے لگا۔ وہ صحابی ادھر سے گزرے۔ اور حضرت عمر کو دیکھ کر کہا کہ عمر کیا بات ہے مسلمانوں کو فتح حاصل ہو چکی ہے۔ اور تم بیٹھے رو رہے ہو۔ حضرت عمر نے فرمایا۔ کہ کیا تمہیں پتہ نہیں۔ کہ جنگ کا نقشہ بدل چکا ہے۔ اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے ہاتھ میں اس وقت ایک دو کھجوریں باقی تھیں۔ حضرت عمر سے یہ بات سنی۔ تو کھجوریں پھینک دیں۔ اور کہا کہ عمر پھر یہ رونے کا وقت نہیں۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے۔ تو اب ہمارا بھی اس دنیا میں کوئی کام نہیں۔ چنانچہ انہوں نے تلوار نکال لی۔ اور ہزاروں کے لشکر میں جا گھسے۔ اور شہید ہو گئے جب ان کی لاش نکالی گئی۔ تو اس کے

ستر ٹکڑے

تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ آخر تک تلوار چلاتے رہے

نورِ نظر یا اولادِ نرینہ یہ وہ معجز نما اور کیمیائی نسخہ حضرت حکیم الامت حافظ مولوی حاجی **نور الدین اعظم** رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خاص برکات و مجربات میں سے ہے۔ کہ اس کو جس کسی نے بھی استعمال کیا ہے اپنی مراد سے محروم نہیں رہا ہے۔ چنانچہ حضرت والا شان خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ نے بھی ارقام فرمایا ہے۔ کہ نور نظر خود خلیفۃ المسیح اوّل نے میرے گھر دیا۔ میرا تجربہ شدہ اور بعض لوگوں کو دیا۔ مجرب ثابت ہوا۔ قیمت یکصد خوراک مبلغ عـہ رعلاوہ محصول۔ المشتہر: **فیض عام میڈیکل ہال قادیان**

330
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے بیسیوں کافروں نے غصہ میں آکران کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ بعض روایات میں ہے کہ یہ آیت ان کے متعلق ہے۔ مگر یہ بات غلط ہے۔ کہ قرآن کریم کی کوئی آیت کسی خاص آدمی کے لئے ہو۔ جب تک خدا تعالےٰ خود اس کا اظہار نہ کرے۔ مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ یہ ایسے ہی لوگوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اپنی جانیں قربان کر چکے اور بعض اس انتظار میں ہیں۔ کہ کب موقعہ ملے۔ اور قربان کریں۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسے ہزاروں لوگ جماعت میں موجود ہیں۔ بے شک بعض کمزور بھی ہیں۔ مگر ایسے بھی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ منھم من قضیٰ نحبہ۔ یعنی وہ جو اپنے وعدے پورے کر گئے۔ اور ایسے لوگوں کی موجودگی جماعت کی ترقی کا موجب اور فتح کی ضمانت ہے۔ وہ لوگ جو اپنے قول کے پکے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے دین کے لئے اس کے بعض بندوں کے ہاتھ پر وعدہ کرتے ہیں۔ اور پھر اسے پورا کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے فضل کو کھینچتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرماتا ہے۔ کہ انہوں نے میرے لئے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔ اس لئے ان کی کوششیں ناکام نہیں جانی چاہئیں

پس میں پھر توجہ دلاتا ہوں۔ کہ کمی کے لفظ سے جماعت سستی نہ کرے۔ اور دوسری طرف جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ یہ کام بہت بڑا ہے۔ اور اس میں تعاون کی ضرورت ہے۔ نہ صرف چندہ کے ذریعہ سے بلکہ کام کے ذریعہ سے بھی قادیان کے لوگوں کو خصوصاً اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ غرباء کے لئے کام مہیا کرنے کی سکیم کا اس میں کیا شبہ ہے۔ پہلا فائدہ قادیان کے لوگوں کو پہنچیگا۔ اس لئے انہیں اس میں زیادہ قربانی کرنی چاہیے۔ مثلاً عورتوں کے لئے کام کی سکیم ہے۔ اس کا بڑا فائدہ قادیان کے غریب خاندانوں کو پہنچیگا یا کم سے کم جب تک ہم اس سکیم کو باہر نہ پھیلا سکیں۔ یہاں کی غریب عورتوں کو ہی اس وقت تک فائدہ پہنچ سکیگا

پس انہیں سمجھنا چاہیئے کہ ان کے فائدہ کی جو سکیم ہے۔ اس میں وہ شوق اور قربانی سے حصہ لیں۔ اگر تھوڑی مزدوری ہے تو بھی ان کو کوئی نقصان نہیں کیونکہ تھوڑی مزدوری سے یہی ہوگا۔ کہ کام میں نفع زیادہ ہوگا۔ اور یہ نفع سب کا سب انہیں پر ہی خرچ ہوگا۔ کیونکہ میں نے لجنہ اماء اللہ سے کہہ دیا تھا۔ کہ اگر کوئی نفع ہو تو سلسلہ اس میں سے کوئی حصہ نہ لیگا۔ بلکہ یہ نفع بھی غرباء میں ہی تقسیم کیا جائے گا۔ بلکہ نفع کی صورت میں راس المال کو میں انشاء اللہ بڑھاتا جاؤں گا۔ تا یہاں ایک بھی ایسی لاوارث یا بیوہ عورت نہ رہے جو بیکار ہو۔ اور جو اپنا گزارہ اچھی طرح نہ چلا سکے۔ مگر چونکہ میرے ساتھ تعاون نہ کیا گیا۔ اس لئے یہ کام اچھی طرح نہیں چلا۔

پس اس کام کے چلانے کے لئے قادیان والوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس طرح دوسرے کاموں میں بھی تعاون کی ضرورت ہے۔ کیا ہمارے پیشہ وروں میں ایسے لوگ نہیں ہیں۔ جو کچھ وقت خرچ کر کے ہماری مدد کر سکیں۔ ہمیں تو یہ پتہ نہیں کہ یہ کام کس طرح جلدی سکھائے جا سکتے ہیں اور کس طرح ان میں بچتیں ہو سکتی ہیں ہماری مثال تو ان کاموں میں ایسی ہے۔ جیسے کوئی شخص اندھیرے میں ہاتھ مارے۔ خواہ اس کا ہاتھ سانپ پر پڑ جائے۔ خواہ ہیرے پر۔ اس لئے ضروری ہے کہ پیشہ ور دوست تعاون کریں۔ اور ان کاموں کو اپنا رقیب نہ سمجھیں۔ کیونکہ یہ ان کیلئے بھی نفع کا ہی موجب ہوں گے۔ نقصان کا نہیں اگر یہ محکمے ترقی کرینگے۔ تو اس میں ان کی اولادوں کی بھی بہتری ہوگی۔ کیونکہ پیشہ ور لوگوں کی اولادیں ہی زیادہ تر یہ کام سیکھتی ہیں۔ کسی کو کیا پتہ ہے۔ کہ کل ہی اس کی موت ہو جائے۔ اور اس کی اولاد کو اس کی ضرورت پیش آجائے۔ یہ محکمے تو اس امر کی ضمانت ہیں۔ کہ کل اگر اس کی اولاد کو ضرورت ہو۔ تو اس کے کام آئیں گے۔

پس پیشہ ور دوست اپنے اوقات خرچ کر کے مشورے دیں۔ اور امداد کریں۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ان کاموں کو ترقی حاصل ہو جائے۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جب کسی کا جتھہ بن جائے تو اس پیشہ کو ترقی ہوتی ہے نقصان نہیں۔ دیکھو ایک گھر کا ملازم اگر کام چھوڑ دے تو کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ لیکن اگر کسی کارخانہ کے مزدور کام چھوڑ دیں۔ اور سٹرائیک کر دیں تو گورنر تک ان کو منانے کیلئے آتے ہیں۔ پس یہ بیوقوفی کی بات ہے کہ اگر ترکھان بڑھ جائینگے۔ تو مجھے کام کہاں سے ملیگا۔ وہ یہ کیوں نہیں سمجھتے۔ کہ آبادی بھی اس وقت تک بڑھ جائیگی۔ اور اس لئے کام بھی بڑھ جائے گا۔ مثلاً اگر کوئی یہ خیال کرے۔ کہ ہم اس وقت یہاں دس ترکھان ہیں۔ اگر بیس ہو گئے۔ تو ہمارے لئے کام نہیں رہیگا تو یہ بیوقوفی ہے۔ وہ یہ کیوں نہیں سمجھتا۔ کہ اس وقت تک یہاں کی آٹھ ہزار کی آبادی بھی تو سولہ ہزار ہو جائیگی یہ باتیں اللہ تعالےٰ پر بدظنی ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں صدر انجمن احمدیہ کے بعض ممبروں نے تحریک کی کہ جلسہ کے دن بجائے تین کے دو کر دئے جائیں۔ کسی نے حضرت خلیفہ اول سے بھی اس کا ذکر کر دیا۔ آپکا یہ طریق تھا۔ کہ بعض اوقات جب آپ صدر انجمن احمدیہ یا بعض جماعت پر ناراض ہوتے اور ان سے کوئی بات کہنا چاہتے تو ان کی بجائے مجھے مخاطب کر کے کہہ دیتے اور مطلب یہ ہوتا تھا کہ میں انکو پہنچا دوں۔ جب آپ کو یہ بات پہنچی۔ تو آپنے مجھے لکھا۔ کہ میاں میں نے سنا ہے اب جلسہ کے دن تین کے بجائے دو کر دینے کی تجویز ہے۔ مگر میں آپکو توجہ دلاتا ہوں کہ

لا تخشی عن ذی العرش اقلالا

یعنی عرش والے خدا سے تم کمی کا خیال کیوں کرتے ہو۔ لوگ آئینگے ان کے ایمان اور اخلاص میں ترقی ہوگی۔ اور اس طرح مال بھی زیادہ آئینگے۔ چنانچہ میں نے یہ بات انجمن کو لکھ بھیجی۔ اور جلسہ بجائے دو دن ہونے کے تین دن ہی کیلئے رہنے دیا گیا۔

پس پیشہ ور خدا تعالےٰ پر کیوں بدظنی کرتے ہیں۔ ان کاموں کی ترقی جماعت کی ترقی ہوگی۔ اور پیشہ وروں کو بھی تقویت ہوگی یہاں ایک زمانہ میں صرف ایک دو راج ہی تھے مگر اب بیسیوں ہیں۔ اور خدا تعالےٰ سب کو رزق دیتا ہے۔ اور اس زمانہ کے لحاظ سے اب انکی آمدنی دوگنی تگنی ہے اس زمانہ میں یہاں مزدور تین چار آنہ روزانہ لیتا تھا اور راج اور ترکھان کی آمدنی آٹھ نو آنہ تھی۔ مگر اب سوا اور ڈیڑھ روپیہ راج اور ترکھان کی اجرت ہے۔ اور آٹھ نو آنہ مزدور کو مل جاتے ہیں۔ پیشہ ور اپنی اولادوں کو جو کام سکھا سکتے ہیں ان محکموں میں اس سے بہت بہتر سکھانے کا انتظام ہوگا۔ کیونکہ ہم باہر سے ماہرین بلائینگے اس لئے تمام افراد کو پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے۔ کہ یہ محکمہ مضبوط ہو۔ تا ہم اس قابل ہو سکیں کہ جلد سے جلد تمام ملک میں مبلغین پھیلا سکیں۔

اس کے بعد میں دوستوں کو اس امر کیطرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اب رمضان ختم ہو چکا ہے اور شائد دو دن ہی باقی ہونگے اور رات تو شائد ایک ہی ہوگی۔ اور یہ بات قریباً یقینی ہے۔ کہ اتوار کو عید ہو جائیگی۔ کیونکہ بعض کے روزے ہفتہ کو تیس ہو جائینگے بعض جگہ چاند جمعرات کے روز نظر آگیا تھا اور اس طرح ان کا پہلا روزہ جمعہ کا تھا گویا ۲ دن باقی ہیں

ہمارے نام پر صرف عہ کا منی آرڈر وصول ہونے پر آپکے نام کی مہر بہترین ربڑ کی تیار کردہ بحروف اردو وانگریزی زبان میں بالکل مفت ارسال کیجاویگی
میسرز ایچ ایس بھولے اینڈ کمپنی مہریں و بلاک بنانے والے بازار ربیہ اخبار لاہور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کا قاعدہ ہے۔ کہ جب اختتام کا وقت قریب ہو۔ تو جلدی جلدی چیزوں کو سمیٹتا اور کام ختم کرتا ہے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہئے۔ کہ ان دو دنوں میں خصوصیت سے دعائیں کریں۔ قادیان کے لوگوں کے لئے بالخصوص بڑی ذمہ واری ہے۔ یہاں آبادی کے بڑھ جانے اور امن ہونے کی وجہ سے کئی لوگ سست ہو گئے ہیں حالانکہ یہ مقام

خشیت اللہ کے لئے مرکز

بنایا گیا ہے۔ جب تک انسان خدا تعالےٰ کا خوف نہ پیدا کرے۔ ایمان سلامت نہیں رہ سکتا۔ جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مدینہ ایک بھٹی ہے جہاں گندہ انسان نہیں رہ سکتا اس طرح یہاں بھی وہ شخص جس کے ایمان میں نقص ہو۔ چھپا نہیں رہ سکتا۔ اور خدا تعالیٰ اسے ضرور ظاہر کر دیتا ہے۔ وہ ہم پر الزام لگاتے ہیں۔ کہ ہم ان کو نکالتے ہیں۔ حالانکہ یہ صحیح نہیں اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ کہ۔ اخراج منہ الیزیدیون۔ جس کے ایک معنے یہ بھی ہیں۔ کہ یہاں یزیدی پیدا ہوتے رہیں گے اور ہم ان کو نکالتے رہیں گے۔ ہم کسی کو یزیدی نہیں بناتے ہیں۔ وہ خود بنتے ہیں۔ اور ہم وہی کرتے ہیں۔ جو خدا کا حکم ہے۔ یعنی یہ کہ ان کو نکالو دین کا معاملہ بہت نازک ہوتا ہے میں نے دیکھا ہے۔ کئی لوگ ہیں۔ جن کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ابتلا آ جاتے ہیں۔ اور وہ یہ نہیں سمجھتے۔ کہ ہم اس وقت ایک بلند مینار پر ہیں۔ اگر یہاں سے گرے۔ تو چکنا چور ہو جائیں گے۔ جو شخص زمین پر کھڑا ہو۔ اور گرے تو وہ تو بچ سکتا ہے۔ مگر جو مینار کے اوپر چڑھتا ہوا گرے اس کو تو کوئی معجزہ ہی بچا سکتا ہے۔ پس قادیان کے لوگوں پر بڑی بھاری ذمہ واری ہے۔ اس لئے انہیں چاہیئے کہ بہت دعائیں کریں۔ اپنے لئے بھی اور باہر والوں کے لئے بھی۔ باہر کے دوستوں کا مرکز والوں پر حق ہوتا ہے۔ کیونکہ یہاں کے اکثر کام ان کے چندے سے چلتے ہیں۔ پھر ان مبلغین کا بھی بہت حق ہے۔ جو باہر کام کرتے ہیں۔ ان کے لئے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں پس دعائیں کرو۔ اور بہت استغفار کرو۔ اور رمضان شریف کا اس قدر ثمرہ ہی لے لو۔ کہ آئندہ کے لئے یہ نیت کر لو۔ کہ اپنے اوپر ابتلا کبھی نہیں آنے دو گے۔ آخر ایسے لوگ ہوتے ہی ہیں۔ جو ابتلاء نہیں آنے دیتے پھر کیوں تم ویسے نہیں بن جاتے اس کے لئے صرف نیت کی ضرورت ہے۔ اگر ایک دفعہ نیت کر لی جائے تو پھر آدمی ٹھوکر سے بچ سکتا ہے۔ اور اسے ہدایت مل ہی جاتی ہے۔ ہزاروں لوگ ہیں۔ جن کو حضرت مسیح موعود السلام کی شناخت ہوئی۔ مگر وہ ایمان اس لئے نہ لا سکے۔ کہ ٹھوکر سے نہ بچ سکے۔ وہ اچھی طرح سمجھتے تھے کہ احمدیت سچی ہے۔ مگر انتظار کرتے رہے۔ مثلاً

احرار کی شورش

ہوئی۔ تو خیال کر لیا۔ کہ ذرا ٹھہر جائیں۔ دیکھ لیں۔ اس کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور پھر انہیں موقعہ نہ ملا۔ کئی ایسے لوگ جو خیال کرتے ہیں۔ کہ ذرا ٹھہر جاؤ۔ بعض اوقات مرنے سے پہلے شدید ترین دشمن ہو جاتے ہیں۔ لاکھوں آدمی ایسے ہیں۔ کہ جن پر صداقت کھل چکی۔ اور اگر وہ یہ نہ کہتے۔ کہ اب ٹھہر جاؤ۔ تو کبھی ٹھوکر نہ کھاتے۔ مجھے کئی ایسے لوگ معلوم ہیں۔ جو دس پندرہ سال پہلے سلسلہ کے بہت قریب تھے۔ مگر اب شدید ترین دشمن ہیں اور صرف چند روز کے توقف نے ان کو ہدایت سے محروم کر دیا۔ انہوں نے چونکہ ہدایت کی قدر نہ کی۔ اس لئے اس سے محروم ہو گئے۔ اسی طرح مومنوں میں سے بھی بیسیوں ایسے لوگ ہوتے ہیں۔ کہ جو ابتلاء میں آ جاتے ہیں صرف اس لئے کہ وہ ارادہ نہیں کرتے۔ کہ اپنے اوپر ابتلا نہیں آنے دیں گے۔ جب کوئی شخص ایسا ارادہ کر لے۔ تو خدا تعالےٰ اسے ضرور بچا لیتا ہے۔ کیونکہ جو یہ کہے کہ خدایا میں تیرا دامن پکڑتا ہوں۔ اسے خدا تعالےٰ کبھی دھکا نہیں دیتا۔ ایسا کرنا خدا تعالےٰ کی شان کے خلاف ہے۔ جب سے آدم پیدا ہوئے اس وقت سے لے کر اب تک کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کہ کوئی شخص خدا تعالےٰ کا دامن پکڑے اور کہے کہ میں ٹھوکر اور ابتلاء میں نہیں پڑوں گا۔ اور خدا تعالےٰ نے اسے ٹھوکر سے نہ بچایا ہو۔ پس

یہ بہت نازک دن ہیں

رمضان کے باقی وقت سے فائدہ اٹھاؤ اور دعائیں کرو۔ کہ اللہ تعالےٰ ابتلاؤں سے بچائے اور توبہ کرو۔ تا ٹھوکر نہ کھاؤ جن لوگوں نے ٹھوکر کھائی ہے۔ وہ اگر یہ خیال کرتے۔ کہ اگر وہ سب باتیں بھی صحیح ہیں۔ جو وہ سمجھتے ہیں۔ تب بھی ہم دوسروں کے لئے ٹھوکر کا موجب کیوں بنیں۔ یہ سلسلہ آخر میرا تو ہے نہیں۔ یہ تو خدا کا سلسلہ ہے۔ اور جو مجھ سے عداوت کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے سلسلہ سے دشمنی کرتا ہے۔ وہ اپنے جرم کا خود اقرار کرتا ہے۔ اور ثابت کرتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ پر اسے ایمان نہ تھا۔ پس اپنے ایمانوں کو خدا تعالےٰ کے لئے بناؤ۔ پھر جس کے متعلق تمہیں بدظنی ہے۔ اگر وہ برا ہے تو خدا تعالےٰ اسے بھی اچھا بنا دے گا۔ اور اگر اس میں وہ عیب نہیں ہے۔ تو تمہیں ٹھوکر سے بچا لے گا۔

پس بہت دعائیں کرو۔ اور استغفار کرو۔ کہ خدا تعالےٰ تمہیں دین کے لئے ٹھوکر نہ بنائے۔ تم خدا تعالےٰ کے لئے اپنے گھر بار اور عزیزوں رشتہ داروں کو چھوڑ کر آئے ہو۔ اور اگر یہاں آکر بھی کسی ٹھوکر کا شکار ہو جاؤ۔ تو کس قدر بدنصیبی ہے اس لئے نیت کر لو۔ کہ کسی ٹھوکر کا شکار نہ ہو گے۔ اور بہت استغفار کرو اگر تمہارے دل پر میل لگ بھی گئی ہو گی۔ تو خدا تعالےٰ کا ہاتھ اسے دور کر سکتا ہے۔ تمہارا ہاتھ تمہارے دل تک نہیں پہنچ سکتا۔ مگر خدا تعالےٰ کا پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے اسی کے آگے عجز و انکسار سے جھک جاؤ۔ تا وہ تمہیں اچھا نمونہ بنا دے اور باہر سے آنے والے تم سے ٹھوکر نہ کھائیں۔ بلکہ تمہیں دیکھ کر ان کے ایمان مضبوط ہوں۔

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دار البرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے۔ اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲۔ ایک باورچی خانہ ۶×۶ فٹ ایک نلکہ ہے۔ اور باقی ۸ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے۔ برائے فروخت ہے خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

ایک ماہ میں انگریزی آ جائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا بولنا۔ اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آ جائیگا۔ معمولی خط و کتابت کرنی تو ایک ماہ میں آ جاتی ہے۔ دو سو صفحات اور قیمت صرف ایک روپیہ عہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

پتہ:۔ مینیجر رسالہ محشر خیال دہلی ع۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

331

چندہ تحریک جدید میں نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے پیش کرنے والے اصحاب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے دوسرے دور کی مالی قربانی کا جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخلصین جماعت سے یہ مطالبہ فرمایا ہے کہ ہر وہ احمدی جسے اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ اس تحریک میں حصہ لے۔ اور پہلے سہ سالہ دور میں سے پہلے سال کی قربانی کے مطابق کم از کم وعدہ کرے۔ اور اگر کسی کو توفیق ہو۔ تو اپنے پہلے سال کے وعدے میں جس قدر چاہے۔ اضافہ کرے۔ کیونکہ ہر مخلص کو اضافہ کرنے کی عام اجازت ہے۔ چنانچہ اس بارے میں حضور فرماتے ہیں۔

"موجودہ سہ سالہ دور میں سے پہلے سال جس قدر چندہ کسی نے دیا تھا۔ کم از کم اسی قدر چندہ اس سال دیا جائے۔ ہاں اگر کوئی زیادہ دینا چاہے۔ تو وہ زیادہ دے سکتا ہے۔

جو لوگ زیادہ دے سکتے ہیں۔ ان کو میں نہیں روکتا۔ جو شخص نیکی کے میدان میں جس قدر زیادہ قدم بڑھاتا ہے۔ اسی قدر زیادہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کا مستحق ہوتا ہے۔ پس میں ان سے بھی جو زیادہ دے سکتے ہوں۔ کہتا ہوں کہ نیکیوں کا میدان وسیع ہے۔ آؤ اور آگے بڑھو۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان واضح ارشادات کی تعمیل میں بہ غرض حصول ثواب جن مخلصین نے اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ پیش کئے ہیں۔ ان کے اسماء درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔/۲۱۰ آپ کا یہ وعدہ پہلے سال کے وعدہ سے دوگنے سے بھی زیادہ ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ ۔/۱۵۰ پہلے سال کے وعدہ سے ڈیوڑھا ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔/۲۰۰۔ دوسرے سال کے وعدے سے تیس فی صدی اضافہ کے ساتھ

صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب ۔/۲۵ پہلے سال سے ۔/۶۶ فیصدی اضافہ ہے

محترمہ استانی میمونہ بیگم صاحبہ

صوفیہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل ۔/۵۲ پہلے سال کے وعدہ سے اڑھائی گنا سے بھی زیادہ ہے۔

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام علی صاحب ۔/۴۰ پہلے سال کے وعدے سے قریباً سہ گنا۔

مبارکہ بانو صاحبہ بنت جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر۔/۵۰ پہلے سال سے دوگنا۔

امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت حکیم دین محمد صاحب ۔/۸ پہلے سال سے ڈیوڑھا سے زیادہ

اہلیہ صاحبہ چوہدری حاکم الدین صاحب ۔/۷ پہلے سال سے قریباً ڈیوڑھا

لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ ۔/۶۰ پہلے سال کے وعدے سے سہ گنا۔

برکت بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا قدرت اللہ صاحب ۔/۱۲ پہلے سال سے قریباً سوایا

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب افریقہ۔/۴۰

والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب۔/۶ پہلے سال سے سوایا

مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ ۔/۲۵۰۔ یہ وعدہ پہلے سال سے اڑھائی گنا ہے۔

شیخ عبد الرحیم صاحب بھیروی پراچہ محلہ دار الرحمت۔/۳۰۰ یہ وعدہ تیسرے سال سے ۔/۲۵ زیادہ ہے۔

خان صاحب ذو الفقار علی خان صاحب ۔/۹۶ یہ وعدہ تیسرے سال سے ۔/۱۲ زیادہ ہے۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب ۔/۲۵۰ پہلے سال سے ۔/۲۰ کا اضافہ

بابو محمد حسین صاحب پیور معہ اہلیہ و اطفال ۔/۷۵ پہلے سال سے ۔/۲۰ کا اضافہ

ملک عمر علی صاحب لاہور ۔/۴۰۰ پہلے سال سے زیادہ ہے۔

منشی محمد حمید الدین صاحب کلرک ۔/۲۰ تیسرے سال کے برابر وعدہ ہے۔ اور نقد ادا کر دیا ہے۔

مولوی عبد العزیز صاحب مبلغ قادیان ۔/۲۰ تیسرے سال سے زیادہ نقد ادا کر دیا ہے۔

میاں محمد اسماعیل صاحب کڑیانوالہ ۔/۵۰۔ آپ نے یہ رقم نومبر ۳۶ء میں ہی ارسال کر کے لکھا۔ کہ زندگی کا اعتبار نہیں۔ میری عمر ۸۰ سال ہے۔ اس لئے چوتھے سال کے لئے رقم ابھی ارسال ہے۔

صرف دو روپے بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

ہماری فرم نے حال ہی میں بھاری تعداد میں مال منگوایا ہے جس کی وجہ سے بہت کم منافع پر مال فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے جلدی آرڈر دیکر رعایت کا فائدہ اٹھائیں۔ ان گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پین معہ ۱۴ کیرٹ گولڈ نب ایک عدد ٹھنڈی عینک و عدہ خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیئے جائینگے۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔ آزمائش شرط ہے۔

مینیجر جنیوا کمرشیل ایجنسی نمبر ۲۳ مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

دنیا بھر میں پٹیالہ کی بہترین (نو ایجاد)

مشین سیویاں نکل پلیٹڈ

خوبصورتی پائداری میں لاثانی بناوٹ نہایت سادہ چلنے میں بے حد ہلکی۔ منٹوں میں سیروں ردمالی سیویاں تازہ بتازہ تیار کر کے تناول فرمایئے۔ خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

قیمت مشین نمبر ا ملکہ پیتل سلور پلیٹڈ سو ساخ چھلنی دو سو پچاس ہمراہ

نمبر ۲ شیر دل پیتل و لوہا " " پانسو ہے

نمبر ۳ شیر دل خورد " " دو سو پچاس الکہ

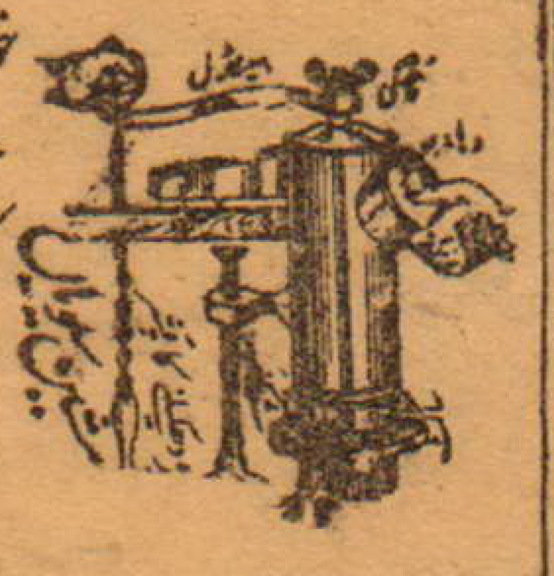

یکمشت تین مشین منگانے پر فری ڈیلیوری نصف درجن کے خریدار کو فری ڈیلیوری اور ایک مشین مفت بطور انعام علاوہ ازیں زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ۔ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا وعدہ تیسرے سال کا ۲۱۵ روپے تھا۔ اب چوتھے سال کے لئے ۲۲۳ روپے کا وعدہ فرمایا ہے۔ نیز میاں خلیل احمد میاں طاہر احمد۔ سیدہ امۃ الحکیم۔ سیدہ امۃ الباسط اور سیدہ امۃ الجمیل کی طرف سے تیسرے سال پانچ پانچ کا وعدہ تھا۔ اس سال آپ نے چھ چھ کا فرمایا ہے۔ سیدہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ کا وعدہ ۵۰ روپے ہے۔ جو تیسرے سال سے بقدر ۲۰ روپے کے زیادہ ہے۔

مولوی تاج الدین صاحب مولوی فاضل قادیان ۵۴ روپیہ تیسرے سال کے برابر یکمشت نقد ادا کر دیا ہے۔

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان ۳۵ روپیہ پہلے سال سے ۵ روپیہ کا اضافہ

مولوی ابوالفضل محمود صاحب قادیان ۷۰ روپے پہلے سال سے تقریباً ڈیوڑھا نقد ادا کر دیا ہے۔

سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادیان ۵۰ روپے دوسرے سال کے وعدہ کے برابر ادا کر دیا ہے۔

میاں محمد عبد اللہ صاحب کاندار قادیان ۷ روپیہ پہلے سال سے ایک روپیہ زیادہ ادا کر دیا ہے۔

منشی عبد العزیز صاحب سابق پٹواری قادیان ۱۲۵ روپے پہلے سال کے برابر باوجود ایک لمبے عرصہ سے ملازمت سے الگ ہونے اور پنشن نہ ہونے کے نقد ادا کر دیا ہے۔

والدہ صاحبہ ماسٹر محمد نذیر خاں صاحب قادیان ۷ روپیہ پہلے سال سے ۲ روپیہ زیادہ یکمشت ادا کر دیا ہے

صوبہ دار محمد عبد اللہ صاحب پنشنر قادیان ۶۲ روپے پہلے سال سے ۲ روپیہ زیادہ یکمشت ادا کر دیا ہے

بھابی زینب بیگم صاحبہ۔ قادیان ۸۰ روپے پہلے سال کے برابر یکمشت ادا کر دیا ہے۔

چوہدری اعظم علی صاحب سب جج زیرہ ۵۹۰ روپیہ آپ نے اپنے خاندان یعنی بیوی اور ہر ایک لڑکی اور لڑکا کی طرف سے رقم دی ہے اور اپنی دونوں بیویوں کی طرف سے بھی پہلے سال سے زیادہ دی ہے۔ حتیٰ کہ اپنی والدہ مکرمہ مرحومہ کی طرف سے بھی چندہ دیا ہے۔ پہلے سال کل رقم ۳۹۰ روپیہ دی تھی۔ چوتھے سال کے لئے ۵۹۰ کی رقم ہے۔ جو پہلے سال سے ڈیوڑھی ہے۔

شیخ حبیب الرحمٰن صاحب بی اے شجاع آباد ۷۰ روپے پہلے سال ۵۰ روپے کا وعدہ تھا۔ اب ۱۰ فیصدی اضافہ کیا ہے۔

بابو فضل الدین احمد صاحب اوورسیر جالندھر چھاؤنی ۱۰۰ روپے پہلے سال سے ڈیوڑھا سے زیادہ

چوہدری فقیر محمد صاحب نافلکا ۲۹۵ روپے آپ نے پہلے سال ۲۶۵ روپے دئے تھے۔

ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب کراچی ۲۵۵ روپے پہلے سال کا وعدہ معہ اہلیہ صاحبہ ۲۵۰ روپے کا تھا

محمد انور حسین صاحب طالب علم ایل ایل بی کلاس لاہور ۱۲۰ روپے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

غرباء اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غرباء و مساکین کو نہ بھولیں اور آتے ہوئے ان کیلئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات پوشیدنی و بستر وغیرہ لیتے آویں۔ اور ان یتامیٰ مساکین و بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہو کر مورد فضل الٰہی ہوں

خاکسار
پرائیویٹ سیکرٹری

خطبہ نمبر کے خریداروں کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

مندرجہ ذیل خریداران خطبہ نمبر کی قیمت ختم ہے۔ ان کی طرف سے اگر ایک ہفتہ تک قیمت وصول نہ ہوئی تو دوسرا شائع ہونے والا خطبہ نمبر وی پی کر دیا جائیگا۔ جو وصول نہ ہونے کی صورت میں پرچہ بند کر دیا جائے گا۔

مینجر

۷۔ مشتاق احمد صاحب
۱۳۔ ملک عبد الغنی صاحب
۱۵۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب
۳۵۔ جمال الدین صاحب
۴۷۔ مشتاق احمد صاحب
۱۱۴۔ مستری علم دین صاحب
۱۳۲۔ محمد زبیر علی صاحب
۱۳۵۔ نذیر احمد صاحب
۱۳۶۔ منشی دیوان الدین صاحب
۱۶۴۔ نور حسین صاحب
۱۶۹۔ بابو عظیم اللہ صاحب
۱۸۸۔ ملک عبد اللطیف خانصاحب
دا بو سردار احمد صاحب
۱۹۲۔ میاں نصیر الدین صاحب
فیروز الدین صاحب
۱۹۸۔ صوبے خانصاحب پٹواری
۲۰۷۔ فضل الٰہی صاحب
۲۰۹۔ لفٹنٹ عنایت اللہ خانصاحب
جمعدار بشیر محمد صاحب
۲۱۰۔ ڈاکٹر عبد العزیز صاحب
۲۱۶۔ محمد شفیع صاحب
۲۵۲۔ احمد حسین صاحب
۲۵۹۔ شیخ محمد یوسف صاحب
۲۶۷۔ غلام نبی صاحب
۲۷۲۔ مولوی عبد الرحیم صاحب
۲۷۳۔ منظور احمد صاحب
۲۷۴۔ چوہدری فقیر اللہ صاحب
۲۷۶۔ چوہدری محمد سلیمان صاحب
۲۸۰۔ چوہدری رحمت خان صاحب
۲۸۱۔ مستری اللہ دین صاحب
۲۸۲۔ دوست محمد خانصاحب
۲۹۳۔ محمد الدین صاحب
۲۹۴۔ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب
۲۹۶۔ بھائی عزیز الدین صاحب
۲۹۹۔ چوہدری غلام قادر صاحب
۳۰۲۔ چوہدری سلطان علی صاحب
۳۰۴۔ نور احمد صاحب
۳۰۸۔ ایم غلام علی صاحب
۳۱۱۔ مستری حاکم دین صاحب
۳۱۱۔ فرمان علی صاحب
۳۳۲۔ سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ
۳۳۳۔ چوہدری فضل احمد صاحب
۳۳۴۔ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب
۳۳۵۔ خان عبد المغنی خانصاحب
۳۳۶۔ شیخ محمد صاحب
۳۴۰۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب
۳۴۱۔ حافظ محمد اسحٰق صاحب
۳۴۲۔ اے جے فضل احمد صاحب
۳۴۳۔ میاں غلام یٰسین صاحب
۳۵۱۔ میاں محمد حیات صاحب
۳۵۴۔ حافظ محمد اشرف صاحب
۳۵۵۔ میاں محمد خانصاحب
۳۵۶۔ سید حیدر شاہ صاحب
۳۵۹۔ چوہدری سردار خانصاحب
۳۶۰۔ چوہدری عنایت علی صاحب
۳۶۳۔ راجہ باز خانصاحب
۳۶۴۔ جمعدار شاہ نواز صاحب
۳۶۷۔ چوہدری رحمت خانصاحب
۳۷۲۔ بابو شاہ محمد صاحب
۳۷۴۔ ملکھی رام صاحب
۳۷۵۔ حکیم محمد اسحٰق صاحب
۳۷۸۔ منشی عبد الحفیظ صاحب
۳۸۴۔ فضل علی خاں صاحب
۳۸۶۔ منشی عزیز اللہ صاحب
۳۸۷۔ شیخ محمد شریف صاحب
۳۸۸۔ عبد الرحمٰن صاحب
۳۸۹۔ خان رحمت خان صاحب
۳۹۲۔ منشی امیر الدین صاحب
۳۹۳۔ خواجہ جمال الدین صاحب
۳۹۴۔ حافظ علی محمد صاحب
۴۰۸۔ ملک عبد الحمید شیر علی صاحب
۴۱۴۔ شیخ عبد العزیز صاحب
۴۱۹۔ چوہدری لعل صاحب بیلر
۴۳۰۔ حوالدار سوندھا خانصاحب
۴۳۷۔ شیخ عمر دین صاحب
۴۳۹۔ ضیاء الدین احمد صاحب
۴۴۰۔ بابو محمد علی صاحب
۴۴۳۔ دل محمد صاحب
۴۴۸۔ محمد شریف صاحب
۴۵۰۔ چوہدری اللہ دتا صاحب
۴۵۱۔ نظیر حسین شاہ صاحب
۴۵۴۔ میاں عبد الحق صاحب
۴۵۷۔ محمد بخش صاحب
۴۶۴۔ حافظ محمد عبد اللہ صاحب
۴۷۰۔ حکیم عبد الرحیم صاحب
۴۷۳۔ منشی عبد الحکیم خانصاحب
۴۷۴۔ عبد الخالق صاحب
۴۷۵۔ مسٹر محمد رشید الدین صاحب
۴۷۷۔ عبد اللہ صاحب
۴۷۹۔ چوہدری سردار محمد صاحب
۴۸۰۔ فتح خاں صاحب
۴۸۲۔ ایچ۔ ایس بیگ صاحب
۴۸۳۔ چوہدری بشیر احمد صاحب
۴۸۵۔ چوہدری غلام رسول صاحب
۴۸۸۔ اللہ دتا صاحب
۴۹۲۔ میاں احمد یار صاحب
۵۰۴۔ چوہدری فضل دین صاحب
۵۰۶۔ مستری نواب الدین صاحب
۵۰۸۔ چوہدری غلام رسول صاحب
۵۱۰۔ عبد العزیز خانصاحب
۵۱۳۔ مستری مولا بخش صاحب
۵۱۶۔ مسٹر ایف آر اسلم صاحب
۵۳۶۔ ماسٹر عبد العزیز صاحب
۵۳۸۔ بسلمہ خاتون صاحبہ
۵۳۹۔ چوہدری محمود احمد صاحب
۵۴۲۔ میاں اللہ رکھا صاحب
۵۵۰۔ محمد شفیع صاحب ۵۵۳۔ محمد شریف صاحب ۵۵۹۔ مستری محمد شفیع صاحب ۵۶۶۔ مسٹر فرید دت احمدی ۵۶۹۔ محمد یوسف صاحب ۵۷۵۔ منشی اسد اللہ خاں صاحب ۵۷۶۔ بابو احسان اللہ صاحب و عظیم الدین صاحب
۵۷۹۔ ملک امان خاں صاحب ۵۹۱۔ مستری عبد الواحد صاحب ۵۹۴۔ مولوی صدر دین صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مندرجہ ذیل تیس ۳۰ تصانیف کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی کردی گئی ہے

احباب کرام کو چاہیئے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور انکی دل کھولکر اشاعت کریں

تصانیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام	اصل قیمت	رعایتی قیمت	تصانیف وتقاریر حضرت خلیفۃ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ	اصل قیمت	رعایتی قیمت
آئینہ کمالات اسلام	۱ے	عار	ہستی باری تعالےٰ	۴ہ	عہ
انجام آتھم	عار	عہ	نجات	۱۳ر	۹ر
سرمہ چشم آریہ	۴ہ	۴ہ	ملائکۃ اللہ	۱۰ر	۷ر
چشمۂ معرفت	۴ہ	عار	احمدیت یعنی حقیقی اسلام اردو	عہ	۱۱ر
نور القرآن ہر دو حصہ	۹ر	۸ر	احمدیت " " قسم دوم	۸	۹ر
قادیان کے آریہ اور ہم	۳ر	۲ر	دعوۃ الامیر فارسی	۴ہ	عہ
تحفہ قیصرہ	۴ر	۳ر	" " قسم اول	عہ	۱۱ر
لجۃ النور	۶ر	۵ر	" قسم دوم	"	۹ر
دُرِّ ثمین فارسی	۴ر	۳ر	جواب سپلٹ انگریزی (آئینہ صداقت کا ترجمہ)	سے	۱عہ
راز حقیقت	۲ر	۲ر	احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی قسم اول	۱ے	عار
دافع البلاء	۲ر	۲ر	" قسم دوم	"	۱۳ر
منن الرحمٰن	۱۲ر	۹ر	احمد سوانح انگریزی	عار	۱۲ر
تذکرۃ الشہادتین	۱۲ر	۹ر	تحفہ ویلز مجلد "	عار	عہ
خطبہ الہامیہ	۴ہ	۱۲ر	تحفہ ویلز بغیر جلد "	۱۲ر	۵ر
الخطاب الجلیل عربی (اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ)	عار	عہ	اسلام اینڈ ادر فیتھس "	۶ر	۲ر
التبلیغ عربی (آئینہ کمالات اسلام کا عربی ضمیمہ)	عہ	۸ر	احمدیہ موومنٹ	*	۸ر

متفرق کتب

پارہ اول انگریزی مجلد اصل قیمت ۵ہ رعایتی عہ ۔ پارہ اول انگریزی بے جلد اصل قیمت عار رعایتی ۸ر

اسلام اور قتل مرتد اصل قیمت عہ رعایتی ۱۲ر۔ فقہ احمدیہ اصل قیمت ۸ر رعایتی ۵ر۔ ہماری نماز اصل قیمت ۴ہ رعایتی ۳ر۔ اسمہٗ احمد حصہ دوم اصل قیمت ۲ر رعایتی ۱ر۔ تائید نشان آسمانی ۱ر۔ فتوحات الٰہیہ اصل قیمت ۴ہ رعایتی ۳ر

نام نئی مطبوعات مع رعایتی قیمت

قرآن کریم اور وید کا مقابلہ ۱۲ر — آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش ۴ہ

بشارت احمد ۴ہ — ہندو ریاست کے داؤ پیچ ۶ر

علاوہ ازیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تائید میں ہر قسم کی کتابیں ہمارے ہاں سے بکفایت خریدیئے

خاکسار ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت ضروری اطلاع

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا

ہم ڈنکے کی چوٹ اعلان کرتے ہیں۔ کہ مندرجہ ذیل ادویات ویدک و یونانی پستکوں کے مطابق نہایت محنت و کوشش سے خالص اور تازہ جنگلی جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ہیں۔ اور ہزاروں مریضوں پر استعمال ہو کر مجرب ثابت ہو چکی ہیں۔ جو لوگ سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں۔ آخری مرتبہ ہماری ادویات منگوا کر ضرور استعمال کریں۔ ایک دفعہ کا تجربہ آپ کو ہمارا مستقل گاہک بنا دیگا۔ اگر فائدہ مند ثابت نہ ہوں۔ تو دام واپس کر دینے کی گارنٹی۔

طاقت کی طلسماتی دوائی

اس دوائی کے استعمال سے قوائے جسمانی میں غضب کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ کمزور اور گیا گزرا۔ آدمی بھی نوجوان پہلوان بن جاتا ہے۔ سستی، کمزوری، کاہلی، تھکاوٹ، جریان، احتلام، دل دھڑکنا وغیرہ وغیرہ جملہ امراض اسکے استعمال سے شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ تین شیشی چار روپے

عینک توڑ سرمہ

یہ سرمہ بڑی محنت کے بعد جنگلی جڑی بوٹی کی تاثیر سے تیار کیا گیا ہے۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے مثلاً پانی جانا۔ لالی دھند غبار گرے نظر کی کمزوری کیلئے بہت اعلےٰ ہے چاہے کتنا کام کرو۔ نظر کو تھکاوٹ نہ ہوگی۔ قیمت فی شیشی رعایتی صرف بارہ آنے ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

اصلی شاہی سفوف

اس دوائی کو ہم نے بہت سے تجربہ اور آزمائش کرنے کے بعد پبلک کے پیش کی ہے یہ سفوف پانی کے مانند دھات کو گاڑھا کرکے جما دیتا ہے اور تمام غلط کاریوں کی وجہ سے پیدا شدہ امراض مثلاً دھات کا جانا۔ سرعت انزال رکاوٹ کا نہ ہونا احتلام اور اس قسم کی اندرونی پوشیدہ بیماریاں ہمیشہ کیلئے جڑھ سے دور ہو جاتی ہیں۔ مکمل خوراک اکیس روز صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ دو شیشی۔ رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنہ (۸؍۲)

بال عمر بھر نہیں اگتے

صرف دو تین مرتبہ لگانے سے بال اگنے ہمیشہ کے لئے بند ہو کر عمر بھر نہیں اگتے اور روزانہ حجامت سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ اور جلد نرم مثل ریشم ہو جاتی ہے بہت اعلےٰ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی بوتل صرف پندرہ آنے (۱۵؍) دو بوتل صرف ایک روپیہ آٹھ آنے۔

سوزاک کی دوا

اس جادو اثر دوائی سے دس دس بیس بیس برس کا پرانا سوزاک و قرحہ جاتا رہتا ہے۔ جلن۔ درد۔ پیپ کا آنا چند روز میں بند ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

لڑکا ضرور ہوگا!

یہ ایک عجیب و غریب دوائی ہے۔ عورت کو صرف ایک دن یہ دوائی دودھ سے کھلائی جاتی ہے جس سے فوراً حمل قرار پا جاتا ہے اور پھر بس لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے عجیب بات جان کر کئی لوگ شک کرینگے۔ اس لئے ہم اقرار کرتے ہیں کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو دام واپس کئے جائینگے۔ قیمت صرف پانچ روپے ۵/-/- محصولڈاک علاوہ

کالے گورے ہوگئے

اگر آپ اپنے چہرہ یا جسم کا رنگ کالے سے گورا تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ یا اپنے مرجھائے ہوئے چہرہ پر سے بدنما داغ کیل اور چھائیاں دور کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو ہمارا سائنس کے اصولوں سے تیار کردہ **لنڈن بیوٹی لوشن** استعمال کریں۔ جس سے آپ کے جسم و چہرہ کا رنگ شرطیہ طور پر کالے سے گورا ہو جائے گا۔ قیمت فی شیشی صرف چودہ آنے (۱۴؍) تین شیشی صرف دو روپے

اصلی سلاجیت

ہم نے بڑی محنت اور کثیر خرچ سے ہمالہ اور تبت کے پہاڑوں سے اصلی سلاجیت جس کو لنگور کھا کر بے حد طاقت حاصل کرتا ہے منگوا کر اور بہت سی مفید جڑی بوٹیوں سے شدھ کیمیاوی طریقہ سے اصلی سلاجیت کا جوہر تیار کیا ہے۔ اس کی دو چار خوراک کھانے سے فوراً بجلی کی طرح جلد اثر معلوم ہوتا ہے اور پورے چالیس روز باقاعدہ استعمال کرنے سے تمام قسم کی بیماریاں دور ہو کر انسان بے حد طاقتور بن جاتا ہے اور جوانی حاصل کرکے شیر دل بن جاتا ہے۔

قیمت ۵ تولہ دو روپے چار آنہ۔ دس تولہ چار روپے چار آنہ

برف جیسے سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا

اصلی کالا تیل درجہ اول (رجسٹرڈ)

اس بال کالا تیل کے استعمال سے بال ہمیشہ کیلئے کالے ہو جاتے ہیں۔ اور پھر تمام عمر کالے ہی پیدا ہوتے ہیں بے نظیر سنیاسی نسخہ ہے۔ سوائے ہمارے دوسری دوکان سے نہ ملے گا۔ قیمت فی بڑی شیشی صرف ایک روپیہ چار آنے تین شیشی کی رعایتی قیمت تین روپے ۳/۰/۰ نوٹ: غلط ثابت ہو تو قیمت واپس ہوگی

اصلی بادشاہی طلاء رجسٹرڈ

جن لوگوں نے بچپن کی غلط کاریوں میں پھنس کر اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیا۔ اور زندہ درگور ہو گئے ہوں ہمارے اس بادشاہی طلاء رجسٹرڈ کو استعمال کریں۔ اسکی چند روزہ مالش سے تباہ شدہ رگوں و پٹھوں کی کمزوری دور ہو کر پہلے سے بھی زیادہ طاقت آجاتی ہے اور انسان لوہے کی لاٹھ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپے

عورتوں کی دوائی

عورتوں کو سفید رطوبت کا آنا۔ جس کو پردر روگ کہتے ہیں۔ اس سے دل کا دھڑکنا۔ سر کا چکر آنا۔ اور درد کرنا۔ درد کمر۔ ہونٹ خشک ہونا۔ بھوک نہ لگنا غشی کا ہونا۔ سستی کا بڑھنا اور حرارت کا رہنا بلکہ آخری نتیجہ اسکا تپدق ہو جاتا ہے یہ دوا بہت مجرب ہے تین ہفتے میں جڑھ سے اکھاڑ دے گی قیمت تین ہفتے کی دوا دو روپے ۲/۰/۰

نامردی کی مشہور دوا (رجسٹرڈ)

نامردی خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو۔ طاقت مردمی تمام رکی نہ رہی ہو تو خدا کے فضل سے یہ دوا طاقتور بنا دیگی۔ غلط ثابت ہونے پر قیمت واپس ہوگی قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ پندرہ آنے ۱/۱۵/- ایک R وی پی طلب کریں۔

دوائیں ملنے کا پتہ

مینیجر سنیاسی روشن فارمیسی آنند بلڈنگ نمبر ۳ مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

333

جلسہ سالانہ کا بہترین تحفہ

کتاب بچوں کی تربیت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت

ارشاد فرماتے ہیں:- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - میں نے "کتاب بچوں کی تربیت" مصنفہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کے بعض حصص دیکھے ہیں - ماسٹر صاحب کی یہ کوشش بہت قابل قدر ہے - کیونکہ اس قسم کے لٹریچر کی اس وقت بہت ضرورت ہے تاکہ آئندہ نسل کو اخلاقی اور دینی لحاظ سے صحیح رستہ پر ڈالا جاسکے - اور ان بداثرات سے بچایا جاسکے - جو آج کل عموماً بچوں اور نوجوانوں کے اخلاق و عادات کو خراب کر رہے ہیں - میں امید کرتا ہوں کہ طبع ثانی کے وقت ماسٹر صاحب موصوف اس کتاب کو موجودہ صورت سے بھی بہتر صورت میں پیش کرینگے کیونکہ اس قسم کے لٹریچر میں بہت ترقی کی گنجائش ہے - بہرحال یہ ایک بہت مفید قدم ہے - جو ماسٹر صاحب کی طرف سے اٹھایا گیا ہے - اور میں امید کرتا ہوں - کہ ہر مذہب و ملت کے اصحاب اس کتاب کی قدر کرتے ہوئے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرینگے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مشہور مبلغ اسلام

ارشاد فرماتے ہیں:- ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے بچوں کی تربیت کے واسطے بڑی محنت سے ایک قابل قدر کتاب تیار کی ہے - جس میں بچوں کی روحانی اور اخلاقی اصلاح اور ترقی کے واسطے زرین اصول فصیحانہ تمثیلوں کے ساتھ واضح کرکے بیان کئے گئے ہیں - اور موجودہ زمانہ کی ضروریات کے لحاظ سے تربیت کے ہر پہلو پر مبرہن اور مبسوط قواعد معہ نظائر عجیبہ پیش کئے گئے ہیں - میرے خیال میں اس کتاب کا پڑھنا اور سنانا خانگی خوشحالی میں اضافہ کا موجب ہوگا ہیڈ ماسٹر صاحبان کو چاہیئے کہ اس کتاب کو اپنے مدارس میں رائج کریں -

حضرت سید مولانا مولوی محمد سرور شاہ صاحب فاضل اجل

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں:- میں نے جناب ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی کتاب بچوں کی تربیت کو پڑھا ہے جہاں تک میرا خیال ہے - بچوں کی تربیت نہایت اہم مضمون ہے - مگر افسوس ہے - کہ اردو زبان میں اس مضمون کی کوئی ایسی کتاب موجود نہ تھی - الحمد للہ کہ ماسٹر صاحب موصوف کی یہ تصنیف اس قابل ہے - کہ جس سے یہ امید ہو سکتی ہے - بشرطیکہ پنجاب ٹیکسٹ بک میں یہ کتاب منظور ہو کر داخل نصاب ہو جائے - مجھے یہ بھی امید ہے - کہ اگر جناب ماسٹر صاحب کی حوصلہ افزائی کی گئی - تو آپ اس سے بہتر کتابیں لکھ کر قوم کو فائدہ پہنچائیں گے -

عالیجناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج نور ہسپتال قادیان

تحریر فرماتے ہیں:- کتاب بچوں کی تربیت مصنفہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم میرے نزدیک ایک مفید تصنیف ہے - اس میں بچوں کے اخلاق کی درستی اور ترقی کے مختلف اسباق دلچسپ پیرائے میں درج کئے گئے ہیں - میں نے اپنے ذوق کے مطابق مندرجہ ذیل کا مطالعہ خصوصیت کے ساتھ کیا - اور ان کو درست اور مفید پایا - **میاں بیوی اور حفظ ماتقدم - بچپن کی شادی - میاں بیوی کے تعلقات - ایام حمل کی احتیاطیں - کبر و غرور کی بیماری - صحبت بد ایک وبائی مرض ہے - تندرستی اور صفائی - بچے کی ضد کا علاج - ورزش جسمانی کی چند مشقیں -**

عالیجناب مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

تحریر فرماتے ہیں مصنف نے کتاب بچوں کی تربیت لکھکر پبلک کی ایک بڑی خدمت سرانجام دی ہے - اس قسم کے لٹریچر کی اردو زبان میں ابھی بہت ضرورت ہے اور اس کتاب میں احسن طریق سے کوشش کی گئی ہے کہ بچے شرم و حیا - سچائی و پارسائی حمیت و مروت دیانت و شرافت کے بیش قیمت موتی اکٹھے کرنے والے ہوں - نہ کہ غرور و نخوت - مکر و فریب - بغض و حسد - ضد و تعصب کے سنگریزے جمع کرنے والے خدا تعالےٰ ماسٹر صاحب کی کوشش کو کامیاب کرے -

عالیجناب چوہدری غلام محمد صاحب منیجر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

فرماتے ہیں:- میں نے کتاب بچوں کی تربیت مصنفہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کو شروع سے آخر تک پڑھا ہے - میں نے اس مضمون کی جسقدر کتابیں دیکھی ہیں - یہ سب سے زیادہ احسن طریق پر لکھی گئی ہے - اس کتاب میں ہر ایک نیکی کو سکھانے کے طریقے بتائے گئے ہیں - صرف واعظانہ طریق پر اکتفا نہیں کیا گیا - یہ کتاب ہر ایک ماں کے پاس ہونی چاہیئے: تاکہ بچے ان تمام برائیوں سے بچ سکیں - جو ماؤں کی جہالت کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں - اڑھائی سو صفحے قیمت صرف ۰/۶

"بہار احمدیت" جناب اسلم صاحب کی تمام نظمیں اس کتاب میں جمع کردی گئی ہیں - ملکانہ بھجن - احمدی ماں کی لوریاں - دیگر تبلیغی پرجوش اور رسیلی نظمیں اس میں موجود ہیں - قیمت صرف ۲/

نوٹ:- دونوں کتابیں سالانہ جلسے پر احمدیہ چوک میں ملیں گی -

ابراہیم عادل گوجرانوالہ گلی بدررو کلاں

انمول موتی کوڑیوں میں

بارہ آنہ میں ایک روپیہ اور آٹھ آنے میں سولہ آنے

جواہرات کوڑیوں کے مول

یکم دسمبر ۱۹۳۷ء سے اکتیس دسمبر ۱۹۳۷ء تک جو دوست دنیا کے کسی بھی ڈاک خانہ میں خط ڈالیں گے یا خود آکر خرید فرمائینگے اُن کو ۳/۴ قیمت پر یعنی روپیہ میں چار آنہ کمی پر شفاخانہ رفیق حیات کی تیار کردہ تمام زود اثر اور تیر بہدف ادویہ اور سرمہ نور نصف قیمت پر ملے گا +

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

جواں مرد بناکر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے۔ جس کی نسبت حضرت ذوق علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا۔ پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوق نامرد مرد۔ مرد جواں مرد بن گیا۔
قیمت یک صد گولی اڑھائی روپے
رعائتی قیمت ،، ایک روپیہ چودہ آنے
قیمت پچاس گولی ڈیڑھ روپیہ
رعائتی قیمت ایک روپیہ دو آنہ

اکسیر مردمی رجسٹرڈ

کثرت احتلام۔ دھاتت۔ سرعت انزال۔ کمر درد۔ کمی بھوک۔ کمزوری۔ غشر حق جریان کا مرض جڑھ سے دور ہوکر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار
قیمت صرف دو روپے
رعائتی قیمت
ڈیڑھ روپیہ

بچوں کا شربت

بدہضمی۔ پیچش۔ قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کرکے وزن بھی بڑھاتا ہے۔
قیمت شیشی اونس سات آنے
رعائتی قیمت سوا پانچ آنے۔
قیمت دو اونس بارہ آنے۔
رعائتی نو آنے ۹/

اکسیر النساء

ماہواری ایام کا کم و زیادہ آنا۔ درد اور تکلیف سے آنا۔ ابھارہ اختناق الرحم۔ غرض امراض مستورات کے لئے نہایت مفید ہے
قیمت صرف
ایک روپیہ آٹھ آنے
رعائتی قیمت ایک روپیہ دو آنہ

اکسیر اٹھرا

اسقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے
قیمت فی تولہ ایک روپیہ
رعائتی بارہ آنے
قیمت گیارہ تولہ نو روپے لله
رعائتی چھ روپے بارہ آنہ

قبض کشاء

بلا تکلیف دیرینہ قبض رفع ہوکر دائمی قبض بھی نہیں رہتی۔ قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ معدہ صاف رہنے سے ہزاروں بیماریاں دور ہوتی ہیں۔
قیمت پچاس گولی نو آنے
رعائتی قیمت سات آنے

جوارش عنبری

نہایت قیمتی و ہردلعزیز اجزاء کا مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ۔ تمام مفرح معجونوں کا بادشاہ۔ اس کے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانے والی۔ صالح خون پیدا کرنے والی۔ اعضاء رئیسہ اور حافظہ کو درست۔ دماغی محنت اور جسمانی تکان۔ بے حسی اور غشی میں اس کی ایک خوراک چست و توانا بنا دیتی ہے۔ ہر مزاج اور ہر موسم میں عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت شیشی پانچ تولہ چار روپے
رعائتی قیمت تین روپے

"پھٹ پڑے وہ سونا جس سے چھدے کان"

جب کہ ایک بہن جو اپنی آنکھوں سے معذور اور تمام علاجوں سے مایوس ہو چکی تھی اپنی بہن سے ملی تو اس کی بہن نے اس سے کہا:۔

ہسپتالوں کا طواف۔ ڈاکٹروں کی عاجزی۔ حکیموں کی خوشامدیں چھوڑ دو۔ تمام ادویات پھینک دو قادیان سے **سرمہ نور** منگاکر استعمال کرو۔ دنیا اسکے فوائد اور بیشمار خوبیوں کو مان چکی ہے۔ بڑے بڑے حکیم اور چوٹی کے ڈاکٹر اسی شہرہ آفاق سرمہ نور کے گرویدہ ہو گئے ہیں۔ سرمہ نور کل امراض چشم کیلئے بے نظیر ثابت ہو چکا ہے اسی سرمہ کی **دنیا میں دھوم** مچی ہوئی ہے۔ اسی لئے تو دنیا اسے **سرموں کا سرتاج** کہتی ہے ہزاروں کو روزانہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔ چند دن ہوئے اسی اخبار الفضل میں قادیان کے واجب التعظیم بزرگوں اور دنیا کے مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کے سارٹیفکیٹ شائع ہوئے تھے۔ **سوچ تو** معزز اور پڑھے لکھے آدمی کیا یوں ہی تعریف کیا کرتے ہیں؟ بدظنی کو چھوڑ دو۔ اور سرمہ نور فوراً منگاکر استعمال کرو۔ اور آجکل تو شفاخانہ رفیق حیات کے کارپردازوں نے رعائتی اعلان کیا ہوا ہے اس سے بھی فائدہ حاصل کرو۔ یعنی سرمہ نور ایک تولہ دو روپے کی بجائے ایک روپیہ کو اور چھ ماشہ ایک روپیہ کی بجائے آٹھ آنہ کو ملے گا"

جناب ڈاکٹر محمد ثناء اللہ خان صاحب سب اسسٹنٹ سرجن کی سرمہ نور کے متعلق رائے

"سرمہ نور رجسٹرڈ آف شفاخانہ رفیق حیات قادیان استعمال کیا گیا۔ ککروں اور خارش کیلئے بہت کارآمد ثابت ہوا"

جناب ڈاکٹر یوسف زئی صاحب میڈیکل آفیسر ٹھٹھ کی رائے

"سرمہ نور استعمال کیا گیا۔ واقعی مفید پایا۔ بذریعہ وی پی چار بوتل اور روانہ فرمائیں"

پٹی اکسیر

جن نوجوانوں نے اپنی اٹھتی جوانی میں تازہ قوت میں اپنے ہاتھوں اپنے عضو کو خراب کر لیا ہو۔ پٹھوں کی کمزوری کے باعث لاغری پیدا ہو گئی ہو تو ہماری ایجاد کردہ پٹی اکسیر کے استعمال سے سینکڑوں دل مایوس مریض جو اپنے آپ کو زندہ درگور خیال کئے ہوتے تھے۔ اُن کو دوبارہ جوانی کا مزہ آ گیا تمام لذات جن کو وہ ترستے تھے دوبارہ نصیب ہو گئیں۔ ہماری صداقت صرف آپ کے تجربہ کی محتاج ہے۔
قیمت صرف دس روپے
رعائتی قیمت ساڑھے سات روپے

خالص ست سلاجیت

تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت روح۔ دل دماغ گردہ اعضائے رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کے لئے یقیناً مفید ہے۔
قیمت فی تولہ صرف آٹھ آنے
رعائتی قیمت چھ آنے ۶/

کشتہ فولاد

مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و اعضائے رئیسہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے
قیمت فی تولہ صرف پانچ روپے
رعائتی تین روپے بارہ آنے
،، فی ماشہ آٹھ آنے رعائتی چھ آنے

موتی منجن

پائیوریا اور گوشت خورہ کے لئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط۔ چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل امراض دنداں کا تیر بہدف علاج ہے۔
قیمت صرف چھ آنے
رعائتی قیمت ۴/

افروز

مغلائی کانٹوں والا پھوڑا شرطیہ بغیر اپریشن نابود داد چنبل۔ خارش اور ہر قسم کے زخموں کا تریاق ہے
قیمت شیشی اونس ایک روپیہ
رعائتی قیمت بارہ آنے ۱۲/

طلاء عنبری

بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ
رعائتی قیمت بارہ آنے

تریاق معدہ رجسٹرڈ

معدہ جگر اور آنتوں کی تکلیف کیلئے بہترین ہے۔
قیمت شیشی اونس آٹھ آنے
رعائتی قیمت چھ آنے

سیلان الرحم

عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو جڑ سے اکھاڑتا ہے
قیمت صرف ایک روپیہ
رعائتی بارہ آنے

اکسیر بواسیر

اسکے استعمال سے تکلیف سے چھٹکارا ہو جاتا ہے
قیمت صرف دو روپے
رعائتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

حب کھانسی

بچوں سے بڑوں تک کی کھانسی کیلئے تریاق ہے۔
قیمت فی سیکڑہ بارہ آنے
رعائتی قیمت نو آنے ۹/

کالی کھانسی

اس موذی مرض کے لئے یہ گولیاں شرطیہ مفید ہیں۔
قیمت فی سیکڑہ ڈیڑھ روپیہ
رعائتی قیمت ایک روپیہ دو آنہ

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ سوزش۔ ورم بلکہ معدہ جگر کے ہر قسم کے نقص کو دور کرکے طاقت پیدا کرتی ہے۔
قیمت صرف ایک روپیہ۔ رعائتی قیمت بارہ آنے

اکسیر خنازیر

سینکڑوں بار تجربہ میں آ چکی ہے۔ موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کرکے ہمیشہ کے لئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
قیمت صرف تین روپے۔ رعائتی قیمت سوا دو روپے

ملنے کا پتہ: **منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان** پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

آگرہ ۸ دسمبر۔ مسٹر محمد فیاض خان ایم ایل۔ سی۔ صدر آگرہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ نے یو۔ پی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ذیل کی قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ یو پی کی موجودہ حکومت مسلمانوں کی جانوں اور جائدادوں کا تحفظ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جب کہ ۲۰ نومبر کو مسلح ہندوؤں نے ڈودری بی تپ امن اور نہتے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ لہٰذا اس کونسل کو موجودہ وزراء پر کوئی اعتماد نہیں۔ اس لئے یہ ایوان ہز ایکسی لینسی گورنر یو پی سے درخواست کرتا ہے کہ وہ موجودہ وزراء کو موقوف کر دیں اور انہیں مجبور کریں۔ کہ وہ جلد سے جلد استعفےٰ داخل کر دیں۔

لنڈن ۸ دسمبر صنعا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنوبی یمن میں اطالوی جاسوسوں کی ریشہ دوانیاں جاری ہیں۔ چنانچہ پولیس نے ایک اطالوی جاسوس کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے قبضہ سے متعدد کاغذات اور برطانی چھاؤنیوں کے نقشہ جات برآمد ہوئے ہیں۔

حسن پور (بذریعہ ڈاک) عطاء اللہ بخاری ۳۰ نومبر کو وارد سنبھل جاگیر ہوا مگر مسلمانوں نے اس کی باتوں کو سننے سے صاف انکار کر دیا۔ اس کے بعد وہ قصبہ جے پور (ضلع مراد آباد) میں گیا۔ جہاں مولوی حبیب الرحمٰن صاحب پہلے سے موجود تھے۔ دوسرے دن ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی عطاء اللہ صاحب نے تقریر کرنی چاہی لیکن مسلمانوں نے ان پر جوتوں اور پتھروں کی بارش شروع کر دی۔ مولوی حبیب الرحمٰن صاحب کے سینے پر بھی ایک پتھر لگا۔ اس واقعہ کے بعد دونوں مولوی صاحبان ایسے خفیف ہوئے۔ کہ چپکے سے کسی نامعلوم جگہ پر چلے گئے۔

گجرات ۸ دسمبر۔ لالہ گھنشام داس سیشن جج جہلم نے فساد آہلہ کے مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ اس میں پانچ مسلمانوں کو عبور دریائے شور اور ۲ کو قید بامشقت کی سزائیں دی گئی ہیں۔

راولپنڈی ۸ دسمبر۔ سرحد کی کانگرسی حکومت نے صوبہ کی سول سروس کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ایسے آزاد مقابلہ کو منظور کیا ہے۔ جس میں فرقہ وارنیت سب کا کوئی لحاظ نہ رکھا جائیگا۔ اس مقابلہ میں صرف قابلیت کی وجہ سے کامیابی حاصل ہو سکیگی اور فرقہ وار حقوق کا اس میں کوئی دخل نہ ہوگا حکومت کے اس اقدام نے خالی اسامیوں کے پُر کرنے کے اس طریقہ کو بالکل منسوخ کر دیا ہے جو اس وقت تک صوبہ میں رائج تھا۔ اب انتظام کیا گیا ہے کہ جو کے قریب نائب تحصیلداروں

مکمل باورچی خانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب دو سو صفحے کی ضخامت جس میں ۵۲ وضع کی روٹی ۲۰ جنس وضع کے سالن ۲۱ وضع کے پلاؤ ہر قسم کی مٹھائی ۵۰ وضع کی ترکاریوں۔ بیسیوں وضع کے اچار مربے چٹنیاں اور تقریباً ۳۰ وضع کے انگریزی کھانے اس کے علاوہ اکثر اطریفل چٹنیاں نمک سلیمانی اور امرت دھارا وغیرہ جن کی ہر گھر میں ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بیماروں کے کھانے ہر مذہب کے لحاظ سے

قیمت مجلد بارہ آنے (۱۲) علاوہ محصول ڈاک

پتہ:۔ مینجر رسالہ محشر خیال دہلی ملا

اخراج از جماعت کے متعلق اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) چونکہ مستری جمال الدین صاحب سکنہ سرگودہا نے ایسے شخص کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی باوجود ممانعت کے کر دی ہے۔ جو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے اپنے تعلقات منقطع کر چکا ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا ہے۔

(۲) میاں بلند اصاحب لوہار سکنہ بھینی بانگر کی نسبت چونکہ یہ امر ثابت ہوا ہے۔ کہ وہ خلاف شریعت فعل کے مرتکب ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا ہے۔

(۳) مستری محمد الدین صاحب پسر حسین بی بی صاحبہ سکنہ محلہ دار الرحمت قادیان چونکہ اخلاقی لحاظ سے خلاف شریعت فعل کے مرتکب ہوتے ہیں۔ لہٰذا انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا ہے۔

(۴) مسماۃ امۃ الغفور عرف تلّی۔ قمر النساء صاحبہ زوجہ مستری شرف الدین صاحب مستری شرف الدین صاحب اور سائرہ بیگم صاحبہ مطلقہ مولوی عبد الواحد صاحب دوکاندار ساکن قادیان کو ان کے بعض اخلاقی قصوروں کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا ہے۔ ان ہر چہار افراد کے ساتھ جماعت کے دوست کلی مقاطعہ رکھیں۔

(۵) چونکہ میاں نور الٰہی صاحب سکنہ بھینی بانگر نے اپنے خلاف دار القضاء میں ایک مقدمہ کے سلسلہ میں ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ جو نظام سلسلہ کے احترام کے منافی ہے۔ لہٰذا انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے اس فیصلہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ۔ قادیان)

جلسہ سالانہ پر مکان طلب کرنیوالوں کے لئے اعلان

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام تین جگہ ہوتا ہے۔ (۱) اندرون قصبہ قادیان (۲) محلہ دار العلوم و دار الرحمت (۳) دار الفضل و دار البرکات۔ گذشتہ جلسوں پر یہ طریق رہا ہے کہ ہر جگہ الگ الگ ایک شخص کو منتظم مکانات مقرر کیا جاتا تھا۔ اور باہر سے جو دوست الگ مکان کے لئے خط لکھتے تو ایسے دوستوں کے حصہ میں جو مکان تجویز کیا جاتا ہے وہ مکان جس جگہ واقعہ ہوتا۔ وہاں کا منتظم مکانات اسی مکان میں ضروریات رکھوا دیتا اور مہمان کے آنے پر وہ کمرہ کھول دیتا اس دفعہ بعض گذشتہ دقتوں کو محسوس کرتے ہوئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ علاوہ ہر سہ جگہ الگ الگ منتظمین کے ایک ایسا شخص مقرر کیا جائے جو تینوں جگہ کے منتظمین مکانات کا افسر ہو۔ تاکہ اگر وہ ایک حلقہ میں گنجائش نہ دیکھے تو دوسرے حلقہ کے مہمان کو وہاں بھیج سکے وغیرہ وغیرہ۔ اس سال اس کام پر مولوی عبد الرحمٰن صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو دوست پندرہ دسمبر تک مکان کا مطالبہ کرینگے ان کی درخواستوں پر غور کیا جائیگا۔ بعد میں آنے والی درخواستیں قابل غور نہ ہونگی اور وہ تمام درخواستیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کرسمس اور سالِ نو کی تعطیلات کیلئے رعائتیں

آئندہ کرسمس اور سالِ نو کی تعطیلات کے لئے واپسی ٹکٹ جو ۱۰ جنوری ۱۹۳۸ء تک کام آسکیں گے۔ مندرجہ ذیل شرح سے نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۴ دسمبر سے لے کر ۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء تک جاری کئے جاویں گے۔ بشرطیکہ ایک طرف کا فاصلہ سفر سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ۱۰۰ میل کا رعائتی کرایہ ادا کیا جائے۔

اول اور دوم درجہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک طرف کا پورا کرایہ اور دوسری طرف کا ایک تہائی

درمیانہ اور سوم درجہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک طرف کا پورا کرایہ اور دوسری طرف کا نصف

چیف کمرشل منیجر لاہور

ضرورت رشتہ

ایک صاحب جائداد زمیندار کاشتکار کے لئے جس کی عمر قریباً ۲۲ یا ۲۳ سال ہے۔ ایک کنوارے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی امور خانہ داری سے اچھی طرح واقف اور جوان ہو۔ خواہش مند احباب

ع معرفت منیجر الفضل خط و کتابت کریں۔

یاقوتی گولیاں (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر (خلیفۃ المسیح الاول) کا ایک خاص نسخہ ہے۔ جو نہایت توجہ اور دیانت داری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں مثلاً مشک۔ عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا۔ کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن بکثرت سارٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولید کو بکثرت پیدا کرتی ہیں۔ اور تمام ان امراض کیلئے مفید ہیں۔ جو دل و دماغ اور اعضاء رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس نہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے۔ نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہیں۔

اکسیر مالش یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔ یہ اکسیر مالش بالکل بے ضرر ہے۔ اور ہر موسم میں استعمال ہوسکتی ہے قیمت ایک روپیہ

تمام درخواستیں بنام منیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ ضلع گورداسپور
(یا) محلہ دارالفضل قادیان

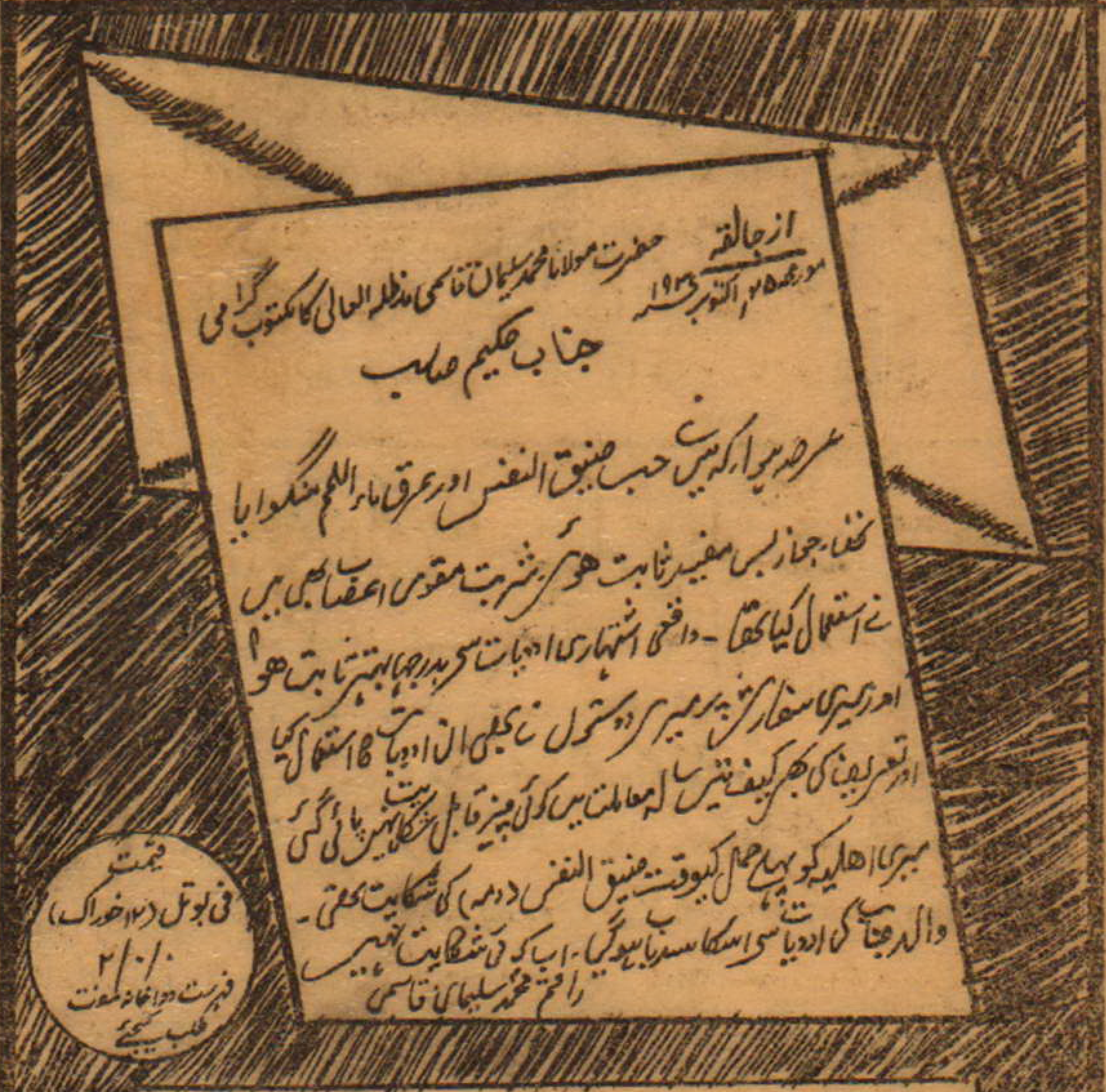

ماء اللحم انگوری صحت، طاقت اور جوانی قائم رکھنے کیلئے زمانہ قدیم کی معتبر دوا ہے۔ تاج شاہی پہننے والے راجے مہاراجے۔ امراء و شرفاء ہر حلقہ اثر کے افسران گورنمنٹ موسم سرما کے دنوں میں اسکے منتظر رہتے ہیں۔ بسال بسال عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ کی خریداری کے فرمائش آرڈر دلی عقیدت و محبت سے بھیجتے ہیں۔ سینکڑوں اسناد موجود ہیں۔

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی